جامعہ عثمانیہ پشاور کا ترجمان

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝

ماهنامه

العصر

پشاور پاکستان

اپریل 1999ء ذی الحجہ ۱۴۱۹

مُدیرِ مسئول

مُفتی غلام الرحمٰن

صدائے عصر

مدیر مسئول

کوسووا کے مسلمانوں کی زبوں حالی!!!

سرب درندوں نے بوسنیا کے بعد کوسووا کا رخ کر کے چند مہینوں سے مسلمانوں پر ستم کا بازار گرم کر رکھا ہے روز مرہ اخبارات انسانیت سوز سلوک کی رپورٹوں سے بھرے پڑے ہیں۔ لندن اکانومسٹ کے مطابق روزانہ تین سے پانچ ہزار مسلمان شہید کئے جا رہے ہیں۔ مسلمانوں کے سرکردہ رہنماؤں کو چن چن کر تختہ دار پر لٹکایا جا رہا ہے ایک دوسری اطلاع کے مطابق مسلمانوں کے کم از کم پچاس دیہات نذر آتش کر دیئے گئے اور صرف ایک ہفتہ میں کوسووا سے ایک لاکھ بیس ہزار مسلمانوں کو گھروں سے نکلنے پر مجبور کیا گیا۔ جو ملحقہ ممالک میں بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں۔ امریکہ اور نیٹو ممالک کے فضائی حملوں نے رہی سہی کسر پوری کر دی غلطی سے میزائل مہاجر کیمپوں پر داغے ہوئے سینکڑوں مسلمانوں کو شہید کر دیا۔

کوسوا کرہ ارض پر مظلوم مسلمانوں کی فہرست میں ایک نئے باب کا اضافہ ہے اس سے قبل کشمیر، فلسطین، عراق، افغانستان اور سوڈان کے مسلمانوں کو دشمنان اسلام نے تختہ مشق بنایا کبھی یہ بھی ہوا کرتا کہ مسلمان پر ظلم کے خلاف آواز اٹھائی جاتی لیکن ابھی مظالم کا دائرہ اتنی وسعت کا مظاہرہ کر رہا ہے کہ کسی کو سننے کا موقعہ نہیں بلکہ مسلمانوں پر ظالمانہ کاروائی روزمرہ کا معمول بن گیا ہے۔

کوسووا یورپ کے قلب میں ایک چھوٹی سی ریاست ہے جس کا رقبہ ہمارے ہاں ایک ضلع کے برابر۔ یعنی دس ہزار سات سو مربع کلو میٹر ہے اس کی آبادی بیس لاکھ نفوس پر مشتمل

[illegible] فیصد البانوی [illegible] مسلمان آباد تھے
جن میں صرف آٹھ فیصد سرب اور [illegible]
[illegible] مسلمانوں کے [illegible] ظلم کی چکی میں پسنے کا [illegible]
[illegible] دشمنان اسلام کو [illegible]
[illegible] مسلمانوں کا علیحدہ تشخص قائم ہو۔ کسی آزاد ریاست میں ان کا غلبہ ہو [illegible]
[illegible] کی دوغلی پالیسی اور منافقانہ کردار کی [illegible]
[illegible] آزادی کا [illegible]
بوسنیا اور کوسووا کے مسلمانوں نے جب جاگتے ہوئے اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے کی جدوجہد کی تو ان پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔ ان کو آزادی سے جینے نت نئے مظالم اور زندگی کے طریقے ان پر آزمائے گئے۔ یہودی اور عیسائی مل کر مسلمانوں کی پیش قدمی روکی۔ اور ان کی نسل کشی کے لئے کوئی حربہ باقی نہیں چھوڑا۔ چنانچہ بوسنیا میں اڑھائی لاکھ مسلمان شہید کر دئے گئے اور پھر بھی ان کو آزادی کی بجائے کروشیا کی غلامی پر مجبور کیا اور یہی فارمولا یہاں کوسووا میں دہرایا جا رہا ہے۔

کوسووا کے مسلمانوں کے قتل میں صرف سرب نہیں بلکہ امریکہ اور نیٹو ممالک بھی برابر کے شریک ہیں ۔ اگرچہ امریکہ نیٹو ممالک سے مل کر سرب فوج پر فضائی حملے کر رہا ہے۔ لیکن اس کے پس منظر میں امریکہ کا وہ منافقانہ کردار ہے جو منہ میں رام رام اور بغل میں چھری کار فرما ہے۔ ایک طے شدہ منصوبے کے تحت یوگوسلاویہ کے صدر میلاسووچ کو پہلے مسلمانوں کو قتل کرنے کے لئے کھلی چھٹی دی گئی۔ جو قتل سے رہ گئے ان کو ملک بدر کر کے اپنے وطن چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔ قرب و جوار کے ممالک میں ان کو منتشر رکھا گیا تاکہ کہیں دوسری جگہ میں مسلمان متحدہ قوت نہ بن سکیں اور جو اکا دکا مسلمان رہ گئے فضائی حملوں سے ان کا کام تمام کیا گیا۔ معلوم نہیں کہ کتنے مسلمانوں کو

زندہ در گور کیا گیا ہے۔ لیکن تاریخ بڑی ظالم ہے وہ کسی پر پردہ نہیں ڈالتی ایک نہ ایک دن تاریخ مجبور ہو کر یہ اظہار کرے گی کہ کوسووا کے مسلمانوں کا قتل نیوورلڈ آرڈر کے منصوبہ کی مسلسل کڑی ہے۔ جیسا کہ سقوط ڈھاکہ کے وقت امریکہ کی مکاری اور عیاری کئی سال بعد ظاہر ہوئی اور یہ کہنا پڑا کہ اس میں امریکہ کا فعال کردار رہا اگرچہ وہ بظاہر پاکستان کا ہم... کوسووا پر امریکہ کے فضائی حملوں سے ہمیں دھوکہ میں نہیں پڑنا چاہیے۔ یہ کبھی بھی مسلمانوں کا خیر خواہ نہیں ہو سکتا بلکہ فضائی حملوں سے خود مسلمانوں کو کرش کرنا مقصود ہے اگر صدر میلاسووچ کو سبق سکھانا ہوتا تو اس کے لئے خود یوگوسلاویہ موزوں جگہ تھی عجیب معاملہ ہے کہ سبق یوگوسلاویہ کو سکھایا جاتا ہے اور فضائی حملے کوسووا کے بے چارے مسلمانوں پر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ آج خبر آئی ہے کہ حملہ آوروں نے غلطی سے مسلمان پناہ گزین کے کیمپوں پر بمباری کی جس سے سینکڑوں مسلمان شہید ہوئے کیا ایک ضلع کے برابر ریاست میں انسانیت کے دشمنوں کو سبق سکھانا امریکہ جیسے چودھری کے لئے مشکل ہے۔ جس کے لئے فضائی حملوں کی ضرورت پڑی۔ اس کا واحد علاج یہ تھا کہ یہاں کے بھانوے فیصد مسلمانوں کو اپنی قسمت کے فیصلے خود کرنے کی مہلت دی جاتی۔ لیکن یہ امریکہ اور اس کے حواریوں کو بھی گوارا نہیں کہ یورپ کے قلب میں ایک قوت اور طاقت یا ایک ریاست مسلمانوں کے الگ نام سے یاد ہو۔

اور اگر کوسووا کی سرزمین پر سرب فوج کا مقابلہ کرنا ضروری تھا تو پھر اس کے لئے زمینی فوج بھیجی جاتی تاکہ ظالم اور مظلوم کی پہچان کر کے گرفت ہوتی علاوہ ازیں میلاسووچ کو سبق سکھانے کے دوسرے طریقے بھی تھے ان سے اقتصادی بائیکاٹ کیا جاتا۔ نقل و حمل کے ذرائع ان پہ بند کئے جاتے وہ طریقے اپنائے جاتے جن سے یوگوسلاویہ کو ... تسلیم کرنا پڑتا۔ اگر کوسووا پر کئی سالوں تک بمباری ہو اس سے کوسووا کے ۹۲ فیصد مسلمان تباہ ہوں گے اور سرب درندوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

...بیل میں کوسووا پر امریکہ کے فضائی حملوں سے امریکہ اپنے ان جرائم پر پردہ ڈال رہا ہے ...ن کارتوں سے عراق پر ارتکاب کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ پہلے جب عراق پر حملہ ہوتا تو مسلمان حرکت میں آتے۔ مظاہرے ہوتے اور امریکہ سے نفرت کا اظہار کیا جاتا لیکن آج روزانہ یہ حملے ہو رہے ہیں لیکن کوئی اس پر ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ عراق پر امریکی حملوں کے پس منظر کی وجہ یہ ہے کہ فرنٹ پر کوسووا کے حملے دکھائے جا رہے ہیں۔ جس سے امریکہ مسلمانوں کو یہ دھوکہ دے رہا ہے کہ میں مسلمانوں کا غمخوار اور ہمدرد ہوں۔ حالانکہ یہ سراسر دھوکہ ہے۔

کوسووا کے مظالم پر عالم اسلام کی خاموشی اور سرد مہری ایک قابل مذمت حرکت ہے ہندوستان کے ایک محلہ میں اگر ہندو بنیا کسی ایک عیسائی پر حملہ آور ہوتا ہے تو یورپی عیسائی دنیا حرکت میں آکر احتجاج کرتی ہے۔ لیکن مسلمانوں کی تباہی کے دلسوز مناظر کو دیکھتے ہوئے کسی مسلمان میں کم از کم صدائے احتجاج بلند کرنے کی جرات نہیں۔ کسی ایک اسلامی تنظیم نے جرات کا مظاہرہ نہیں کیا جس کا کوئی فعال کردار ہو۔ اسلامی کانفرنس جو ایک کاغذی تنظیم ہے۔ صرف اس کے اجلاس میں ایک آدھ بیان جاری ہوا اور نہ اس کے علاوہ ایک عرب کے مسلمان اس پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ امریکہ مسلمانوں کو چن چن کر قتل کر رہا ہے کل اگر ایران، عراق اور لیبیا کا نمبر تھا تو آج کوسووا اور دنیا میں ظلم کی یہ داستان دہرائی جا رہی ہے۔ خدا نہ کرے کہ آئندہ کسی وقت کی بجائے پاکستان یا سعودی عرب سے یوں پنجہ آزمائی کرنا پڑے۔ دشمنان اسلام کے ان مذموم مساعی کا واحد علاج "جہاد" ہے۔ دنیا میں مسلمانوں کے تشخص کی بقاء جہاد میں مضمر ہے بد قسمتی سے آج جہاد کو انتہاء پسندی یا دہشت گردی قرار دے کر سادہ لوح مسلمانوں کو اس سے بد ظن کیا جا رہا ہے آج بھی اسلامی معاشرہ شاہ اسماعیل شہید اور سید احمد شہید بریلوی کے سپاہیوں سے بھرا پڑا ہے۔ ہمارے جوانوں میں جہاد کا حسین

Scanned with CamScanner

زندہ در گور کیا گیا ہے۔ لیکن تاریخ بڑی ظالم ہے وہ کسی پر پردہ نہیں ڈالتی ایک نہ ایک دن تاریخ مجبور ہو کر یہ اظہار کرے گی کہ کوسووا کے مسلمانوں کا قتل نیو ورلڈ آرڈر کے منصوبہ کی مسلسل کڑی ہے۔ جیسا کہ سقوط ڈھاکہ کے وقت امریکہ کی مکاری اور عیاری کئی سال بعد ظاہر ہوئی اور یہ کہنا پڑا کہ اس میں امریکہ کا فعال کردار رہا اگرچہ وہ بظاہر پاکستان کا [illegible]

کوسووا پر امریکہ کے فضائی حملوں سے ہمیں دھوکہ میں نہیں پڑنا چاہیے۔ یہ کبھی بھی مسلمانوں کا خیر خواہ نہیں ہو سکتا بلکہ فضائی حملوں سے خود مسلمانوں کو کرش کرنا مقصود ہے اگر صدر میلاسووچ کو سبق سکھانا ہوتا تو اس کے لئے خود یوگوسلاویہ موزوں جگہ تھی عجیب معاملہ ہے کہ سبق یوگوسلاویہ کو سکھایا جاتا ہے اور فضائی حملے کوسووا کے بے چارے مسلمانوں پر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ آج خبر آئی ہے کہ حملہ آوروں نے غلطی سے مسلمان پناہ گزین کے کیمپوں پر بمباری کی جس سے سینکڑوں مسلمان شہید ہوئے کیا ایک ضلع کے برابر ریاست میں انسانیت کے دشمنوں کو سبق سکھانا امریکہ جیسے چودھری کے لئے مشکل ہے۔ جس کے لئے فضائی حملوں کی ضرورت پڑی۔ اس کا واحد علاج یہ تھا کہ یہاں کہ بہانوے فیصد مسلمانوں کو اپنی قسمت کے فیصلے خود کرنے کی مہلت دی جاتی۔ لیکن یہ امریکہ اور اس کے حواریوں کو بھی گوارا نہیں کہ یورپ کے قلب میں ایک قوت اور طاقت یا ایک ریاست مسلمانوں کے الگ نام سے یاد ہو۔

اور اگر کوسووا کی سرزمین پر سرب فوج کا مقابلہ کرنا ضروری تھا تو پھر اس کے لئے زمینی فوج بھیجی جاتی تاکہ ظالم اور مظلوم کی پہچان کر کے گرفت ہوتی علاوہ ازیں میلاسووچ کو سبق سکھانے کے دوسرے طریقے بھی تھے ان سے اقتصادی بائیکاٹ کیا جاتا۔ [illegible] کے ذرائع ان پر بند کئے جاتے وہ طریقے اپنائے جاتے جن سے یوگوسلاویہ [illegible] کرنا پڑتا۔ اگر کوسووا پر کئی سالوں تک بمباری ہو اس سے کوسووا کے ۹۲ فیصد مسلمان [illegible] ہوں گے اور سرب درندوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

میرے خیال میں کوسووا پر امریکہ کے فضائی حملوں سے امریکہ اپنے ان جرائم پر پردہ ڈال رہا ہے جن کا مدتوں سے عراق پر ارتکاب کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ پہلے جب عراق پر حملہ ہو جاتا تو مسلمان حرکت میں آتے۔ مظاہرے ہوتے اور امریکہ سے نفرت کا اظہار کیا جاتا ابھی روزانہ یہ حملے ہو رہے ہیں لیکن کوئی اس پر ٹس سے مس نہیں ہوتا۔ عراق پر امریکی حملوں کے پس منظر کی وجہ یہ ہے کہ فرنٹ پر کوسووا کے حملے دکھائے جا رہے ہیں۔ جس سے امریکہ مسلمانوں کو یہ دھوکہ دے رہا ہے کہ میں مسلمانوں کا غمخوار اور ہمدرد ہوں۔ حالانکہ یہ سراسر دھوکہ ہے۔

کوسووا کے مظالم پر عالم اسلام کی خاموشی اور سرد مہری ایک قابل مذمت حرکت ہے ہندوستان کے ایک محلہ میں اگر ہندو بنیا کسی ایک عیسائی پر حملہ آور ہوتا ہے تو یورپ صلیبی دنیا حرکت میں آکر احتجاج کرتی ہے۔ لیکن مسلمانوں کی تباہی کے دلسوز مناظر کو دیکھتے ہوئے کسی مسلمان میں کم از کم صدائے احتجاج بلند کرنے کی جرات نہیں۔ کسی ایک اسلامی تنظیم نے جرات کا مظاہرہ نہیں کیا جس کا کوئی فعال کردار ہو۔ اسلامی کانفرنس جو ایک کاغذی تنظیم ہے۔ صرف اس کے اجلاس میں ایک آدھ بیان جاری ہوا اور نہ اس کے علاوہ ایک ارب کے مسلمان اس پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ امریکہ مسلمانوں کو چن چن کر قتل کر رہا ہے کل اگر ایران، عراق اور لیبیا کا نمبر تھا تو آج کوسووا اور بوسنیا میں ظلم کی یہ داستان دہرائی جا رہی ہے۔ خدا نہ کرے کہ آئندہ کسی وقت کسی بہانہ سے پاکستان یا سعودی عرب سے یوں پنجہ آزمائی کرنا پڑے۔ دشمنان اسلام کے ان مذموم مساعی کا واحد علاج "جہاد" ہے۔ دنیا میں مسلمانوں کے تشخص کی بقاء جہاد میں مضمر ہے بد قسمتی سے آج جہاد کو انتہا پسندی یا دہشت گردی قرار دے کر سادہ لوح مسلمانوں کو اس سے بدظن کیا جا رہا ہے آج بھی اسلامی معاشرہ شاہ اسماعیل شہید اور سید احمد شہید بریلوی کے سپاہیوں سے بھرا پڑا ہے۔ ہمارے جوانوں میں جہاد کا حسین

جذبہ موجود ہے۔ لیکن ان کے لئے طارق بن زیاد، محمد بن قاسم اور صلاح الدین ایوبی جیسے سپہ سالار کی ضرورت ہے۔ بین الاقوامی قیادت کے فقدان کی وجہ سے مسلمانوں کی متحدہ طاقت اور قوت بکھری پڑی ہے۔ خدا کرے کہ مسلمان خواب غفلت سے بیدار ہوں اور امریکہ کو ایسا سبق سکھائیں کہ روس کی طرح وہ بھی اپنا حشر خود دیکھ لے۔

والعصر ان الانسان لفی خسر

معصوم الرحمٰن عفی عنہ
۱/۸/۲۰۰۴ھ

سنہری موقع !!!

درجہ تخصص فی الفقہ الاسلامی والافتاء

SPECIALIZATION IN FAQA-ISLAMI AND IFTA

... طلباء کے لئے تحقیق و ریسرچ کے مراحل میں مراجع و ماخذ کی قلت میں مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے مجلس شوریٰ نے چھٹے تعلیمی سال کے تخمینی بجٹ میں اولین مرحلہ میں ایک لاکھ تیس ہزار روپے (130'000) کی کتابیں خریدنے کی منظوری دی ہے۔

اگر آپ ایک صحیح عالم دین کی بے لوث دینی خدمات میں قیامت تک صدقہ جاریہ کے طور پر شریک ہونا چاہتے ہیں اور یقیناً چاہتے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کا مقدس نام لے کر کتابیں خریدنے کا سنہری موقع ضائع نہ کریں۔

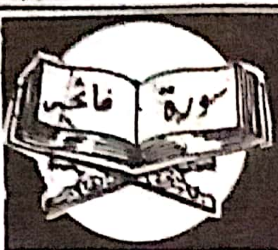

محاسن القرآن

مفتی غلام الرحمٰن

مثلهم كمثل الذی استوقد نارا - فلما اضاءت ما حوله ذهب اللہ بنورهم و ترکهم فی ظلمت لا یبصرون - صم بکم عمی فهم لا یرجعون

ترجمہ: ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی پھر جب روشن کردیا آگ نے اس کے آس پاس کو تو زائل کردی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی روشنی اور چھوڑا ان کو اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھتے۔ بہرے ہیں گونگے ہیں۔ اندھے ہیں سو وہ نہیں لوٹیں گے

... جمہور مفسرین رحمہم اللہ کی رائے کے مطابق منافقین کی باطنی کیفیت سے آگاہی کے لئے دو مثالیں لائی جا رہی ہیں چونکہ منافقین مسلمانوں کے ایسے دشمن تھے جنہوں نے وفاداری کی چادر اوڑھی تھی۔ کلمہ شہادت پڑھ کر دنیوی مفادات حاصل کر رہے تھے ... مسلمانوں کا کوئی مشورہ خفیہ نہیں تھا اس لئے مسلمانوں کو خوب وضاحت کے لئے مثالیں لائی گئیں تاکہ وہ اپنے آپ کو ان سے بچا سکیں۔ اس رائے کے مطابق ان ... کا مقصد یہ ہے کہ منافقین کی مثال ایسی ہے کہ کوئی شخص جب اندھیری رات میں ... نہیں دیکھتا ہو ایسی حالت میں وہ آگ روشن کرے جس سے ارد گرد کا ماحول چمک اٹھا ... حالت میں اس کو سب کچھ نظر آنے لگا۔ اچانک اللہ تعالیٰ روشنی لے گئے ان کو اندھیروں کے ایسے میدان میں چھوڑا۔ جہاں ان کو کوئی چیز نظر نہیں آرہی جس کو ایسا ہی ... باطنی حالت ہے کہ انہوں نے لالچ یا مسلمانوں کے خوف سے کلمہ شہادت پڑھ کر اس روشنی سے استفادہ کا ارادہ کیا۔ چنانچہ ظاہری اسلام کی وجہ سے ان کو مالی فوائد مل گئے ... مال غنیمت مل گئی اور مسلمانوں کی فہرست میں ان کا اندراج ہوگیا لیکن اللہ تعالیٰ نے جب پیغمبر ﷺ کو ان کی باطنی حالت اور اندرونی خبث سے آگاہ کیا تو ان کی روشنی

(زبانی اقرار) چلی گئی چنانچہ کفر و ضلالت کے ایسے اندھیروں میں پھنس گئے کہ ان ...
کی راہ نظر نہیں آتی۔ حالت ایسی ہوگئی کہ کانوں سے جواب دیا بہرے ہوگئے کہ ...
نہیں سنتے۔ کذب بیانی سے زبان نے بھی کام چھوڑ دیا گونگے ہو گئے کہ کسی سے ...
نہیں کرسکتے اور آنکھوں نے بھی جواب دے کر راہ ہدایت دیکھنے کی توفیق چلی گئی ...
چنانچہ نتیجہ یہ رہا کہ ان کو بے دینی اور دین دشمنی سے واپسی کی توفیق نہیں ملی
لیکن حضرت شیخ مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ فرمایا کرتے تھے۔ دوسری مثال ...
منافقین کی ہے لیکن پہلی مثال کفار کی ہے۔ گویا پہلی مثال ان لوگوں کی ہے جو مکہ ...
میں نور اسلام سے محروم رہے اور دوسری مثال ان لوگوں کی ہے جو مدینہ منورہ میں ...
کے برکات سے محروم ٹھہرے، ایسی صورت میں اس کی تفصیل یوں ہے کہ "الذی
استوقد نارا" سے حضرت رسول اللہ مراد ہیں جنہوں نے آیات بینات کے ذریعہ ...
و ہدایت کی آگ جلائی۔ اس نور نبوت سے ارد گرد کا ماحول روشن ہوا۔ یثرب کی ...
بدل گئی لیکن مکہ کے رہنے والے (ان الذین کفروا کی جماعت) اس سے محروم رہ گئے ...
اللہ تعالیٰ نے ان کی صلاحیت سلب کردی۔ ہر انسان میں ہدایت کی صلاحیت ہوتی ہے ...
بروئے کار لا کر انسان ابدی سعادتوں سے مالا مال ہو سکتا ہے لیکن یہ لوگ ضد و حسد کی ...
سے ان فطرتی صلاحیتوں سے محروم رہ گئے چنانچہ ان کی تمام قوتیں جواب دے گئیں ...
میں سننے زبان میں بولنے اور آنکھ میں دیکھنے کی طاقت نہیں رہی۔ "صم بکم عمی ...
میں وہی کیفیت بیان ہوئی جو "ختم اللہ علی قلوبھم وعلی سمعھم وعلی
ابصارھم غشاوۃ" میں بیان ہوئی تھی۔ حضرت شیخ فرمایا کرتے تھے کہ یہاں کفار ...
ذوات کو ذات مستوقد سے **تشبیھہ** نہیں دی گئی بلکہ ان کے قصے کو قصہ مستوقد ...
تشبیھہ دی گئی ہے اور مستوقد سے ہادی عالم مراد ہیں۔ مثال سے جو بھی مراد ...
قرآن سے یہ حقیقت واضح ہے کہ ان لوگوں سے اللہ تعالیٰ نے "نور" کی صلاحیت ...
کردی ہے اس لئے ان کو ہدایت ملنا مشکل ہے۔ یہی وجہ ہے قرآن نے نار کی جگہ نور ...
تعبیر کی۔ مشرکین مکہ تھے یا منافقین، ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے ایک سنہری موقع فراہم کیا ...
حضرت رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو سنا۔ آپ کی حقانیت کو دیکھا لیکن ان ...

... اللہ تعالیٰ نے ان کی استعداد ہی ختم کردی۔
... معلوم ہوتا ہے کہ کسی نعمت کی ناشکری بڑی تباہی کا پیش خیمہ بن سکتا ہے ورنہ
... رحیم و کریم بادشاہ ہے وہ اس وقت تک کسی کو محروم نہیں کرتے ہیں جب تک
... خود اپنی بدبختی کی درخواست نہ دے

او کصیب من السماء فیه ظلمت و رعد و برق یجعلون
... من الصواعق حذر الموت والله محیط بالکفرین
... البرق یخطف ابصارهم کلما اضاء لهم مشوا فیه واذا اظلم
... قاموا ولو شاء الله لذهب بسمعهم وابصارهم ان الله علی کل
... قدیر

... ان کی مثال ایسی ہے جیسے زور سے مینہ پڑ رہا ہو آسمان سے۔ اس میں اندھیرے
... گرج اور بجلی دیتے ہیں انگلیاں اپنے کانوں میں مارے کڑک کے موت کے ڈر سے
... تعالیٰ احاطہ کرنے والا ہے۔ کافروں کا۔ قریب ہے بجلی اچک لے ان کی آنکھیں
... چمکتی ہے ان پر تو چلنے لگتے ہیں اس کی روشنی میں اور جب اندھیرا ہوتا ہے تو کھڑے
... رہتے ہیں اور اگر چاہے اللہ تعالیٰ تو لے جائے ان کے کان اور آنکھیں۔ بے شک اللہ
... ہر چیز پر قادر ہے
... اگر دونوں مثالوں کا تعلق منافقین کے کردار سے ہو تو پھر گزشتہ آیات میں ان
... منافقین کی حالت بیان ہو رہی تھی۔ جن پر ہدایت کے دروازے مکمل طور پر بند ہیں ان
... دلوں میں کبھی انابت کا مادہ پیدا نہیں ہوا۔ باطنی حواس اس طرح بند ہیں کہ ان کے
... ہونے کی امید نہیں کی جاتی۔ جبکہ اس مثالوں سے منافقین کی دوسری قسم کی وضاحت ہو
... رہی ہے۔ یہ لوگ ایسے ہیں کہ کبھی کبھار ان پر حقیقت کھل جاتی ہے اور کچھ وقت تک
... ان کا یہ جذبہ قائم رہتا ہے۔ سوچتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین کا
... ہے۔ اگرچہ ہم اس کی حقیقت شناسی سے محروم ہیں لیکن حضرات صحابہ کرام اس سے
... طرح آگاہ ہیں اس جذبہ سے کچھ دیر تک اعمال بھی بروئے کار لاتے ہیں۔ کچھ عد

کرتے اور بھاگتے ہیں اس طرح منافق اس آسمانی بارش سے جو حیات ابدیہ کا پانی ہے یعنی
اسلام اور قرآن مجید اور اس کے مواعظ حسنہ اور وعدہ وعید سے جن کی کڑک اور چمک بھی
کی کڑک اور چمک سے زیادہ ہے دور بھاگتے ہیں ۔ کانوں میں انگلیاں ڈالتے ہیں کہ وہ آیات
اور حضرت کے مواعظ سننے میں نہ آویں اور کوشش کرتے ہیں کہ کسی طرح آنے والی
مصیبتوں جو دنیا و آخرت میں جب شہوات اور لذات فانیہ سے پیش آنے والی ہیں بچ جائیں
مگر ھادی برحق کے اس تلخ دوا پئے بغیر جس میں روحانی شفا ہے اس مرض الموت سے
نہیں کیونکہ خداوند تعالی کا جملہ مخلوق پر بالخصوص کفار پر قدرت کا پورا احاطہ ہے کوئی
بات ... اور کسی کی تدبیر کا بے بنیاد قلعہ یا پناہ دے سکتا ہے ذرا سی
کہاں بھاگ کر جا سکتا ہے ۔ اور قدرے نفس کشی اور نفس کی مہار روکے بغیر ہو
تلخ دوا یعنی مشقت یا پابندی احکام الہی ... دیگر تدابیر باطلہ سے شفاء ڈھونڈنا
اس کو بلذات مال و جاہ کے عمیق گڑھے میں لے جاتا ہے
اور مصائب سے بچنا حمق (بے وقوفی) ہے (تفسیر حقانی)

خوب صورتی اور پائیداری کی ضمانت
بہترین اور دیدہ زیب چپس
خریدنے کے لئے
یاد رکھیں
گل چپس فیکٹری
فون نمبر
273281
گل چپس فیکٹری ورسک روڈ پشاور

تک اطمینان بھی حاصل ہوتا ہے ۔ لیکن جب اس میدان میں ان پر ایسے مواقع آتے
جن میں ان سے قربانی کا مطالبہ ہوتا ہے یا باطنی طور پر ایسی کیفیت سے دوچار ہوتے
جس میں ماننے کے بغیر اور کوئی چارہ نہیں رہتا تو پھر یہ لوگ ساتھ چلنے کی توفیق سے محروم
رہتے ہیں وہاں پر لوگ رک جاتے ہیں آگے ان کو کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی ایسی قربانی
مواقع سے یہ لوگ جان بچاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالی ان کے اعمال پر احاطہ کئے ہوئے
اسلام کے ذریعہ منافع حاصل کرتے ہوئے قربانی کے مواقع سے جان بچانا دانشمندی کا تقاضا
نہیں ۔

اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ بارش ہو رہی ہو ۔ اس میں لوگوں کے لئے اطمینان کا پہلو
مضمر ہوتا ہے لیکن بارش میں اندھیرے کڑک اور بجلی بھی ہوتی ہے ۔ عقل سلیم کا تقاضا
کہ بارش سے فائدہ لینے والوں کو اندھیروں ۔ کڑک اور بجلی کی چمک کو برداشت کرنا پڑے
۔ عقل مند لوگ وہ ہیں جو ان تکلیف دہ امور سے حفاظت کے لئے مستقل بندوبست کریں
۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جو بارش سے مستفید ہوتے ہیں لیکن ان تکالیف سے
مستقل تدبیر کے بجائے کانوں میں انگلیاں دیتے ہیں تاکہ کڑک کی آواز سے محفوظ ہو
مرنے سے بچیں ۔ حالانکہ یہ ان کی بچاؤ کا ذریعہ نہیں ۔ حالانکہ اللہ تعالی ان کے تمام اعمال
کا احاطہ کئے ہوئے ہیں ۔ ممکن بجلی کی اس چمک میں ان کی موت لکھی ہوئی ہو حالانکہ
لوگ بجلی کی چمک سے کچھ قدم لیکر فائدہ متصور کرتے ہیں ۔ جب بجلی نہ ہو تو چل
نہیں سکتے ۔ اگر اللہ تعالی نے چاہا تو ان کی آنکھ اور کان کی صلاحیت ختم کر ڈالے اللہ تعالی
ہر چیز پر قادر ہے ۔

شیخ عبدالحق محدث دھلوی نے تطبیق ایک دوسری باریک صورت لکھی ہے وہ فرماتے
ہیں ۔
یعنی منافقوں کی مثال آسمانی بارش کی ہے جس میں سراسر نفع ہی ہے گو بظاہر اس میں
کڑک بادوں بارش اور رات کی اندھیریاں بھی ہوتی ہیں ۔ یعنی مشقت اعمال مگر بس
انسانی طبائع اس کڑک اور بجلی کی چمک سے گھبراتی ہیں کانوں میں انگلیاں ڈالتے ہیں
کو بند کر لیتے ہیں کہ مہیب آواز سنائی نہ دے وہ چمک دکھائی نہ دے یعنی اس سے

Scanned with CamScanner

فقیہ الامت

مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی فقہی خدمات

مفتی ذاکر حسن نعما

یہ مقالہ انٹرنیشنل امام ابو حنیفہ کانفرنس اسلام آباد 5-8 اکتوبر 1998ء میں مو
ذاکر حسن نعمانی نے پیش کیا۔ اس کانفرنس میں اسلامی ممالک کے نامور علماء اور مصنفین
شرکت کی۔ الفقہ الاسلامی وادلتہ کے مصنف علامہ وھبۃ الدحیلی ا
کانفرنس کی نمایاں شخصیت تھی۔ (ادارہ)

نام: نام نامی اشرف علی ہے۔ (1)

لقب: لقب گرامی حکیم الامت ہے۔ سب سے پہلے جناب مولوی مرزا محمد
صاحب مرحوم مالک مطبع محبوب المطابع دہلی نے یہ لقب حضرت والا کے پتہ میں تحریر
تھا۔ (2) اب عوام و خواص میں اس لقب کے ساتھ بہت زیادہ مشہور ہیں۔

ولادت: حضرت کی ولادت با سعادت 5 ربیع الثانی 1280ء کو چہار شنبہ کے
بوقت صبح صادق ہوئی۔ (3)

تحصیل علوم: (حفظ): قرآن شریف زیادہ تر دہلی کے حافظ حسین علی صاحب
سے حفظ کیا۔

فارسی: فارسی کی متوسطات حضرت مولانا فتح محمد صاحب سے پڑھیں بقیہ ا
کتب اپنے ماموں واجد علی صاحب سے پڑھیں۔ کچھ کتابیں دیو بند میں مولانا منفعت
صاحب سے پڑھیں۔

عربی علوم: عربی علوم کی تکمیل دیو بند میں فرمائی۔ 19 یا 20 سال کی عمر
فارغ التحصیل ہو گئے تھے۔ 1295ء میں وہاں داخل ہونے اور شروع 1301ھ میں ف
التحصیل ہو گئے۔ (4)

اساتذہ: آپ نے زیادہ تر علوم عجیبہ و غریبہ حضرت مولانا محمد یعقوب صا

...میں فرمائے۔ آپ ہر فن میں ماہر ہونے کے ساتھ صاحب باطن اور شیخ کامل بھی تھے
...ساتذہ میں مولانا سید احمد صاحب، جناب مولانا محمود صاحب، جناب مولانا عبدالحی
...جناب مولانا محمود الحسن صاحب (شیخ الہند) رحمۃ اللہ علیہ تھے۔ (5)

بعد فراغ درسیات حضرت والہ چودہ سال تک بمقام کانپور ...
...مشغول رہے۔ (6)

16 رجب المرجب 1362ھ مطابق 20 جولائی 1943ء یوم ... شنبہ ...

آپ کی دینی خدمات کا منہ بولتا ثبوت آپ کی وہ بے نظیر ...
...خدمات: ...تصنیفات ہیں جو عوام و خواص میں مشہور ہیں۔ جن کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہے
...آپ ہر فن مولا تھے۔ دین کے بے شمار موضوعات پر آپ کی تحریرات ملتی ہیں۔ جدید ...
...جدید مسائل کو حل کرنے کے لئے آپ کی کتابوں میں کم یا زیادہ مواد ضرور ملتا ہے
...تو بڑی سیر حاصل بحث ہوتی ہے جن کو پڑھ کر علم کا پیاسا مزید تشنگی محسوس نہیں کرتا
...آپ کی اکثر تحقیقات کو حرف آخر سمجھا جاتا ہے۔ آپ کے بعد افتاء کا کام کرنے والوں کا
...آپ پر بہت زیادہ اعتماد ہے۔ کسی بھی موضوع پر گفتگو کرتے ہیں تو کوئی بھی پہلو اور گوشہ
...کو نہیں چھوڑتے۔ موضوع بحث کو عقلی اور نقلی دلائل سے ایسا مزین کرتے ہیں کہ
...پڑھنے والا محسوس کرتا ہے کہ شاید امام رازی رحمۃ اللہ علیہ یا امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنے خداداد علوم سے
تشنگان علوم کو سیراب کر رہے ہیں۔ یوں تو حضرت والہ قرآن و حدیث سے متعلق
...علوم میں ید طولیٰ رکھتے تھے لیکن چند میدان ایسے ہیں جن میں آپ کی خدمات بڑی
...نمایاں ہیں۔ میرے علم میں آپ کا اصل میدان علم تفسیر ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن
...مجید کے افہام و تفہیم میں بے نظیر ملکہ عطا کیا تھا۔ جس کی زندہ مثال آپ کی مایہ ناز تفسیر
...بیان القرآن ہے جس کو علماء خلاصۃ التفاسیر کہتے ہیں۔ میری ذاتی رائے کے
...مطابق قرآن مجید کو من حیث المتن سمجھانے میں یہ تفسیر اپنی مثال آپ ہے۔
...ذخیرہ تفاسیر میں اس حیثیت سے اس کا مقابلہ کوئی تفسیر نہیں کر سکتی۔ قرآن و
...حدیث کے علوم کے ماہر حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ (جن کا تبحر علمی مسلم اور مشہور

Scanned with CamScanner

ہے) کی اس اردو تفسیر پر نظر پڑی تو بس وجد میں آکر فرمایا " بیان القرآن کو دیکھ کر ...
اردو کتابوں کے پڑھنے کا شوق پیدا ہوا - ورنہ میں سمجھتا تھا کہ اردو کی کتابوں میں علوم ...
...ماں ہیں نیز میں سمجھا تھا کہ اردو میں یہ تفسیر عوام کے لئے ہوگی مگر یہ تو علماء ...
کے قابل ہے - (8)

آپ کی فقاہت : آپ کا دوسرا دل پسند اور محبوب میدان علم فقہ ہے ... اس میدان کے ماہر، کہنہ مشق اور بہترین شہسوار ہیں - آپ کے زمانہ میں اور آپ ... آپ فقہی تحقیقات میں اپنا ثانی نہیں رکھتے - آپ کی فقاہت خداداد ہے ... قرآن و حدیث کی کسوٹی سے ایسا جانچتے ہیں کہ بعد [illegible] ایک فقہی ضابطہ قانون بن جاتا ہے - آپ اگرچہ نہ مجتہد تھے، نہ کبھی اجتہاد کا دعویٰ کیا تھا لیکن فقہی [illegible] میں اجتہادی رنگ صاف نظر آتا ہے - آپ کی تحقیقات میں قابل داد باریک بینی ... استدلال اور استنباطی ذوق پایا جاتا ہے - آپ کی باریک بینی کا اندازہ آپ ایک واقعہ ... لگائیں - ایک دفعہ ایک صاحب نے ازراہ خدمت قبل از نماز صبح حضرت کے وضوء کے ... پانی کا لوٹا بھر کر اور اس پر حضرت کا ذاتی مسواک رکھ کر مسجد میں رکھ دیا - اتفاق سے ... باوضوء آئے اور لوٹے کو اس طرح پڑا دیکھ کر پوچھا کہ یہ کس نے بھر کر اس طرح ... ہے - بڑی تفتیش کے بعد جب اس خدمت گزار کا پتہ لگا تو نماز سے فارغ ہونے کے ... اس سے فرمایا کہ تم نے محض احتمال پر کہ شاید میں وضوء کروں - لوٹا بھر کر رکھ دیا ... احتمال نہ ہا کہ شاید وضو ہو - اگر میری نظر نہ پڑتی تو یہ یوں ہی پڑا رہتا اور اس سے ... فائدہ نہیں اٹھاتا جبکہ اس پر مسواک بھی رکھ دی گئی جس کا یہ مطلب تھا کہ کسی نے ... لئے رکھا ہے لہٰذا اسے کوئی دوسرا استعمال نہ کرے - اس لئے ایسی چیز کا بلا ضرورت ... رکھنا جو مفاد عامہ سے متعلق ہو جائز نہیں - ثانیاً دوسرے کی چیز یعنی مسواک کو ... ضرورت کسی محفوظ جگہ سے اٹھا کر کسی غیر محفوظ جگہ پر رکھ دینا اور اس کی نگرانی ... کہ بعد الفراغ اسے اپنی پہلی جگہ پر رکھا جائے اس کو ضیاع کے خطرے میں ڈالنا ہے ... لئے تمہاری یہ خدمت کتنی ناجائز امور اور کلفتوں کا سبب ہوئی - آئندہ ایسا نہ کیجیو ... شوق ہے تو اجازت لے کر کرو یا جس وقت دیکھو کہ وہ وضوء کے لئے آمادہ ہے ...

مضائقہ نہیں - ورنہ بے قاعدہ خدمت سے بجائے راحت کے الٹا کوفت ہوتی ہے - ایسی خدمت کی باریک خرابیوں کا احاطہ کرنا حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ پر ہی ختم تھا - پس اسی طرح آپ بات بات اور قدم قدم پر باریک بینی سے کام لیتے تھے - (9)

فتویٰ نویسی : آپ طالب علمی کے زمانے سے مفتی تھے کیونکہ آپ کی غیر معمولی ذکاوت و ذہانت اور علم و تقویٰ کے پیش نظر آپ کے استاد خاص مولانا محمد یعقوب [illegible] نے فتویٰ نویسی کا کام بھی طالب علم کے زمانہ میں آپ ہی کے سپرد کر رکھا تھا - آپ بڑے بڑے الجھے ہوئے اور طویل طویل سوالات کے جوابات نہایت سہولت اور جامعیت کے ساتھ چند لفظوں میں تحریر کر دیتے - (10)

علوم فقہ : حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کو مسائل فقہ میں تحقیق و تدقیق کا خاص ذوق تھا - آپ نے اپنے طور پر 1301ھ سے فتویٰ کا کام شروع فرمایا تھا اور پورے ساٹھ سال یعنی 1362ھ تک فقہی خدمات انجام دیتے رہے مگر علوم فقہ میں مقلد جامد نہ تھے بلکہ آپ نے اس سلسلہ میں نئی نئی راہیں نکالیں اور ایسی ایسی تحقیقات فرمائیں کہ اکابر علماء بھی داد دیئے بغیر نہ رہ سکے - اس ساٹھ برس کے عرصہ میں آپ نے ہزاروں مسئلوں کے جوابات لکھے - ہزاروں فتوے دیئے - سینکڑوں چھوٹے بڑے رسالے لکھے جو امداد الفتاویٰ کے نام سے متعدد ضخیم جلدوں میں موجود ہیں اور کم از کم ہندوستان میں اپنی نظیر نہیں رکھتے -

چند فقہی تصنیفات :

بیان القرآن : یہ اگرچہ قرآن مجید کی تفسیر ہے لیکن اس میں جا بجا نادر فقہی تحقیقات و احکامات ملتے ہیں - مولانا سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے بیان القرآن کے بارے میں ایک طویل خط میں جملہ ہے کہ اس میں فقہی اور کلامی مسائل کی توضیح کی گئی ہے -

احکام القرآن : یہ آپ نے اپنی ہدایات اور نگرانی میں آخری ایام زندگی میں لکھوانی شروع کی مگر اس کی تکمیل آپ کے انتقال کے بعد ہوئی - اس کی تکمیل کا کام مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ، مولانا ظفر احمد رحمۃ اللہ علیہ عثمانی، مولانا جمیل احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ نے سنبھالا یہ قرآنی فقہی احکامات کا نادر مجموعہ ہے -

اعلاء السنن : یہ آپ نے مولانا ظفر احمد عثمانی رحمۃ اللہ علیہ سے لکھوائی - اس میں حنفی

مذہب کی موید حدیثوں کو بڑے استیعاب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے [illegible] اعتراض کرتے ہیں کہ زیادہ تر کام قیاس سے لیا ہے اور احادیث کی [illegible] اعلاء السنن اس اعتراض کا بہترین جواب ہے۔

امداد الفتاویٰ: فقہی جوابات اور فقہی [illegible] رسالوں کا عظیم [illegible]

بوادر النوادر: یہ آپ کی آخری تصنیف ہے۔ اس میں [illegible] تحقیقی مضامین ہیں۔ اس میں بعض ایسے جدید مسائل کی تحقیق کی ہے کہ [illegible] کسی نے نہیں کی۔ مثلاً ہوائی جہاز میں نماز پڑھنا' روزہ کی حالت میں انجکشن لگانا' قرآن مجید کا ترجمہ کرنا' کرنسی نوٹ کے ذریعے ادائیگی زکوٰۃ' لاؤڈ سپیکر پر نماز اور [illegible] اخبار بینی وغیرہ۔

ترجیح الراجح: اس کتاب میں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ان مسائل [illegible] جن میں از خود یا کسی دوسرے کے توجہ دلانے سے کوئی تسامح نظر آیا تو اس سے رجوع کر مزید تحقیق کر دی۔

الحیلۃ الناجزۃ: یہ رسالہ عورتوں کے مسائل سے متعلق ہے [illegible] شوہر کا مفقود ہو جانا' شوہر کا مجنون ہو جانا' شوہر کا عورت کے قابل نہ ہونا' شوہر [illegible] وسعت کے بیوی کو خرچہ نہ دینا۔ ان مسائل کے حل میں دیگر فقہی مذاہب سے بھی [illegible] گئی ہے یہ آپ کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔

البدائع: یہ بھی بوادر النوادر کی طرح سو نادر مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس میں نادر فقہی تحقیقات ہیں مثلاً: سیاست' احکام سحر' تعویذات اور احکام روح وغیرہ۔

بہشتی زیور: اس میں عورتوں کو مخاطب کر کے نماز' طہارت' زکوٰۃ اور بیوع [illegible] کے فقہی مسائل لکھے گئے ہیں۔

بہشتی گوہر: یہ فقہی مسائل مردوں کو مخاطب کر کے لکھے گئے ہیں اگرچہ دونوں کتابوں سے مرد اور عورت مستفید ہو سکتے ہیں۔

حصہ دوم

[illegible] کے نمونے [illegible]

[illegible] فقاہت کے نمونے [illegible] آپ کی تصنیفات میں سے [illegible] کے چند نمونے پیش کیے جاتے ہیں جس سے آپ کی فقہی مہارت کا اندازہ [illegible]

فقاہت فی القرآن

پہلی مثال: "فنظر نظرۃ فی النجوم" سو ابراہیم علیہ السلام نے [illegible] کو ایک نگاہ بھر کر دیکھا۔ "فقال انی سقیم" سو کہا میں بیمار ہونے کو ہوں۔ [illegible] "فیہ جواز الحیلۃ لدفع الشر [illegible]" اس میں دفع شر کے لئے حیلے کا جواز ہے۔ (11)

دوسری مثال: حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے واقعہ [illegible] لکھتے ہیں اور موسیٰ علیہ السلام نے وعدہ کر کے پھر جو اعتراض فرمایا تو اس کی وجہ یہ [illegible] ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ایک ایسے فعل کا بذات خود التزام فرمایا تھا کہ [illegible] خدا نے اس پر واجب نہ کیا تھا اور اس التزام پر قائم رہنے میں ان کا فائدہ تھا اور [illegible] حضرت خضر علیہ السلام کو کچھ ضرر نہ تھا۔ بالخصوص جب کہ ان کو یہ بھی علم ہو [illegible] صبر نہ کر سکیں گے اور جو فعل شرعاً واجب نہ ہو بلکہ آدمی اپنی مصلحت کے لئے التزام کرے اور اس کے ترک میں دوسرے کا ضرر بھی نہ ہو تو ایسے فعل کا ترک معصیت نہیں۔ پس خلف وعدہ جو منہی عنہ ہے وہ لازم نہیں آتا اور جیسا ایک بار ایسے وعدے کا خلاف جائز ہے کئی بار بھی جائز ہے۔ (12)

تیسری مثال: فانطلقا حتی اذا اتیا اہل قریۃ استطعما [illegible] پھر دونوں چلے یہاں جب ایک گاؤں والوں پر گزر ہوا تو وہاں والوں سے کھانے کو [illegible] قال العبد الضعیف فیہ جواز السوال وقت الضرورۃ التی لا [illegible] اس سے معلوم ہوا کہ فوری ضرورت کے لئے سوال کرنا جائز ہے۔ (13)

چوتھی مثال: ولا تسبوا الذین یدعون من دون اللہ فیسبوا اللہ

عدو ابغیر علم - اور دشنام متددان کو جنکی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے
کیونکہ پھر وہ براہ جہل حد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے - فرمایا
کہ بتوں کو برا کہنا فی نفسہ مباح ہے مگر جب وہ ذریعہ بن جاوے ایک اور حرام یعنی گستاخی
بجناب باری تعالیٰ کا وہ منھی عنہ قبیح ہو جائے گا - اس سے ایک اور قاعدہ شرعیہ معلوم
ہوا کہ مباح جب حرام کا سبب بن جائے وہ حرام ہو جاتا ہے - (14)

فقاہت فی الحدیث

مثال نمبر 1:- باب قولہ ﷺ اذا دخلتم علی المریض فنفسوا له فی اجله الخ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مسلمان کا دل خوش کرنا ... - (15)

مثال نمبر 2:- باب ماجاء ان النبی ﷺ قال انی لا سمع بکاء الصبی فی الصلوة فاخفف - اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ... اللہ ﷺ مقتدیوں کی رعایت فرماتے تھے - اس لئے اس زمانے میں اماموں کو چاہئے ... مقتدیوں کی رعایت کیا کریں - (16)

مثال نمبر 3:- باب ماجاء فی ترک الشبہات قولہ الحلال بین والحرام بین - حضرات صوفیہ کرام رحمہم اللہ نے پچھلے زمانہ میں انہماک مباحات ... دیا تھا اور اس زمانہ میں جو صوفیہ ہیں وہ بھی ایسا کرتے ہیں اور اہل ظاہر اس پر ... ہوتے ہیں کہ اسلام میں رہبانیت پیدا کی ہے - حالانکہ وہ لوگ رہبانیت نہیں ... رہبانیت جن لوگوں نے اختیار کی تھی ان میں سے کسی نے گوشت چھوڑ دیا تھا ... عورتوں سے تعلق چھوڑا تھا - جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتے تھے اور انہوں نے ان ... عبادت مقصودہ قرار دیا تھا اور حضرات صوفیہ کرام اس کو عبادت مقصودہ قرار نہیں دیتے ... ایک عارض کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ انہماک فی المباحات ... مشتبہات میں اور ارتکاب مشتبہات سے محرمات میں مبتلا ہو جاتا ہے پس یہ ترک ... بالغیر ہے - پس رہبانیت اور اس احتیاط میں بہت بڑا فرق ہے - (۱۷)

مقدمۃ الواجب واجب: اور یہ قاعدہ کہ مقدمہ واجب کا واجب ہوتا ہے اہل ملل واھل عقل کے مسلمات سے ہے - محتاج اثبات ... کی بھی تائید کے لئے لائی جاتی ہے - من علم الرمی ثم ترکه فلیس منا او قد عصی - جو شخص تیر اندازی سیکھ کر چھوڑ دے وہ ہم سے خارج ہے ... یا وہ گنہگار ہوا۔

ظاہر ہے کہ تیر اندازی کوئی عبادت مقصودہ فی الدین نہیں مگر چونکہ بوقت ... اعلاء کلمۃ اللہ کا مقدمہ ہے اس کے ترک پر وعید فرمائی جو علامت وجوب ... وقت الحاجت کی اس سے ثابت ہوا کہ مقدمہ واجب کا واجب ہوتا ہے

... فی الفقہ:- اس میدان میں تو آپ کے بے شمار کارنامے ہیں ... چند مثالیں پیش خدمت ہیں -

چھیاسی واں غریبہ در رفع اشکال در حرمت ...

... اذان اول جمعہ - فقہاء نے فرمایا ہے کہ جمعہ کی اذان اول سے بیع وغیرہ حرام ہو ... اور اس پر آیت سورۃ جمعہ سے استدلال کیا ہے - اس پر یہ اشکال ہوتا ہے کہ ... کے وقت یہ اذان اول نہ تھی تو یہ آیت میں کیسے مراد ہو سکتی ہے اور جب ... اس سے استدلال کیسے ہو سکتا ہے - جواب یہ ہے کہ مراد تو اس سے اذان ثانی ... اشتراک علت سے حکم متعدی ہو جائے گا - اذان اول کی طرف - پس آیت ... بواسطہ قیاس کے ہے اور کلام فقہاء کا یہی محمل ہے - فارتفع الاشکال

... 2: آپ سے سوال ہے کہ جمعہ کے دن متعدد علاقوں سے آگے پیچھے ... ہوتی ہیں تو بیع کی کراہت کا تعلق کس اذان سے ہوگا یا ہر ایک کا الگ حکم ... فرماتے ہیں - جو بیع مخل سعی ہو وقت اذان اول جمعہ کے مکروہ ہے اور اگر ... کی جاوے تو الظہر یہ ہیکہ اذان اول کے ساتھ کراہت ثابت ہو جائے اگرچہ ... صراحت مرویہ احقر نے نہیں دیکھی لیکن تعدد اذان میں اجابت اذان اول کو لکھا ہے -

اس قیاس پر وجوب سعی و کراہت بھی تیخ لول لوٹن پر چاہئے۔ خواہ مسجد ...
ہو (20)

مثال نمبر3:- آپ سے سوال ہوا کہ تحت مسجد بیت الخلاء کو ...
پر قیاس کرکے ہوا سکتے ہیں یا نہیں۔ شامی نے اس کے متعلق صرف ...
حضرت جواب دیتے ہیں۔ سرداب میں یہ قید لگائی ہے۔ لمصالح المسجد ...
کو ظاہر ہے کہ مصالح مسجد سے نہیں کہہ سکتے۔ وہ ایک حاجت ...
اغراض مسجد میں کوئی دخل و تعلق قریب نہیں اور بعید بوسائط کا اعتبار نہیں ...
بیکار ہوگی کیونکہ ہر فعل کا بوسائط بعیدہ مسجد سے تعلق نکل سکتا ہے ...
نزدیک اس میں جواز نہیں معلوم ہوتا۔ نیز عرفاً خلاف احترام بھی ہے۔ نیز ...
مصلین بھی ہے اور وحدیث میں پیاز خام کھانے والے کے حق میں ولا یقر ...
آیا ہے۔ جو دخول سے عام ہے جس سے ظاہرا عفونت کی چیز قصدا مسجد کے قریب ...
بھی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔ (21)

فقاہت التصوف:

آپ کو اگر مجتہد فی التصوف کہا جائے ...
ہوگا۔ اس بارے میں آپ کی تحریرات میں بہت زیادہ مواد پایا جاتا ہے لیکن ...
حضرت کی دو کتابیں سب اہم ہیں۔ (1) التکشف عن مہمات التصوف ...
التشرف بمعرفة احادیث التصوف۔ ان کتابوں کے مطالعہ سے معلوم ...
حضرت کا تصوف سے قرآن و حدیث کی روشنی میں کتنا لگاؤ تھا اور اس میدان ...
کتنی بہترین رہنمائی کی ہے۔

مثال نمبر1:- اصل چلہ: حدیث پیش کرتے ہیں۔ من اخلص ...
ظهرينا بيع الحكمة من قلبه على لسانه۔ جو شخص چالیس دن ...
کے لئے اخلاص اختیار کرے۔ حکمت و علم کے چشمے اس کے قلب سے ...
ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ فائدہ میں لکھتے ہیں۔ فيه اصل للاربعين و ...
اثبات العلم اللدنی۔ اس حدیث میں اصل ہے چلہ کی (کیونکہ اس ...
چالیس روز تک اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنا ہے) اور برکات ...

... کیونکہ جس علم کا اس میں ذکر ہے بلا واسطہ کسب و ثمرہ عمل و ...
... المعنیا ...

(22)

اصل بعض القاب صوفیہ ... الحدیث " اهل القرآن اهل ...
... اہل قرآن اللہ والے ہیں اور اللہ کے خاص ہیں۔ فائدہ میں فرماتے ...
... اصل للالقاب المتعارفة بين القوم من اهل الله و خواص ...
... " اس میں اصل ہے ان القاب کی جو صوفیہ میں متعارف ہیں۔ جیسے اہل ...
... مرد خدا اور اس قسم کے (23)

... بزرگوں کے اولاد کی فضیلت " افضل الناس مومن ...
... " سب لوگوں سے افضل وہ مومن ہے جو دو کریموں کے درمیان ہو ...
... کے ماں باپ متقی ہوں۔ لان الكرم هو التقوى و قال الله تعالى "
... اكرمكم عند الله اتقاكم "
... هو اصل لما عليه القوم من الزيادة فى اكرام اولاد
... كما هو مشاهد منهم فان الحديث رجح اولاد الكرام على
... العوام۔
یہ حدیث صوفیہ کے اس معمول کی اصل ہے کہ وہ بزرگوں کی اولاد کی زیادہ ...
... کرتے ہیں۔ جیسا مشاہدہ ہے کیونکہ حدیث بزرگوں کی اولاد کو دوسرے عوام پر ترجیح ...
... دیتی ہے۔ (24)

... التعویزات:

حضرت کو تعویزات اور عملیات سے لگاؤ نہیں تھا ...
... لوگوں کو گمراہی سے بچانے کے لئے صحیح تعویزات مرحمت فرمایا کرتے تھے۔ ان ...
... میں جو افراط و تفریط ہے وہ اہل علم حضرات سے مخفی نہیں۔ آپ نے اس میدان ...
... میں قرآن و حدیث کی جس فقہی انداز سے خدمت و رعایت کی ہے اس کی نظیر مشکل ...
... ہے۔
... عملیات و تعویزات کے بارے میں فرماتے ہیں " امراض و پریشانیاں دور کرنے ...
... کی تین تدبیریں ہیں۔ دوا، دعا اور تعویز۔ پہلی دو تو ضرور کرو اور تیسری کبھی کبھی بعض ...

Scanned with CamScanner

امراض میں - کرو تو مضائقہ نہیں - یہ نہ کرو کہ دوا اور تعویز پر اکتفا
چھوڑ دو - (25)

مثال نمبر 1:- شوہر کو مسخر کرنے کے تعویز کرنے کا شرعی حکم

عورت نے ایک صاحب کے ذریعے اپنے خاوند کی تسخیر کے لئے تعویز
نے فرمایا کہ فقہاء نے فرمایا ہے کہ خاوند کی تسخیر کے لئے تعویز
کی عبارت مطلق ہے مگر قواعد سے اس کی شرح یہ ہے کہ حقوق دو طرح
وہ حقوق ہیں جو شوہر پر شرعاً واجب ہیں اور ایک وہ جو شرعاً واجب
واجب نہیں اس میں کسی تعویز و عمل کے ذریعہ سے اس کو مجبور کرنا
جس سے وہ مغلوب اور پاگل ہو جائے اور اپنے مصالح کی کچھ خبر نہ
مجبور کرنا ہے - ہاں اگر حقوق واجبہ میں کوتاہی کرتا ہو تو اس کے لئے مجبور
اور چونکہ ان عملیات میں اثر قصد و ارادہ ہی کے تابع ہوتا ہے - اس
وقت غیر واجبہ حقوق حاصل ہونے کا قصد کرنا بھی گناہ ہے اور قصد و ارادہ
کی وجہ یہ ہے کہ یہ عملیات بھی ایک قسم کا مسمریزم ہے جس سے کسی
قابو حاصل کیا جاتا ہے اور یہ جزیہ یاد رکھنے کا قابل ہے اگر کسی کو یہ شرح
فقہاء پر اعتراض کرے گا اس لئے کہ فقہاء کے اس جزئیہ میں اس تفصیل
- جیسے : طب کی کتابوں کی میں بعضے نسخے ہیں جس میں خاص اس مقام پر
- لیکن قواعد سے وہ مقید ہیں - (26)

مثال نمبر 2:- عمل کے ذریعے کسی کو قتل کرنے کا شرعی حکم

ہیں : عملیات کے ذریعے کسی کو قتل کرنے کا یہی حکم ہے کہ عمل کے ذریعے
والے کو قتل کا گناہ ہوگا - آگے لکھتے ہیں خوب سمجھ لو اگر وہ شخص مستحق
تم کو قتل کا گناہ ہوگا - بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم نے تو قرآن سے
قرآنی عمل کے ذریعے مارا ہے) پھر ہمیں گناہ کیوں ہوگا - میں کہتا ہوں
بھاری قرآن کسی کے سر پر مارو جس سے اس کا سر پھٹ جائے اور وہ مر جائے
گناہ نہ ہوگا؟ ضرور ہوگا - (27)

بد دعا کے ذریعے کسی کو ہلاک کرنا ۔ شاہجہان پور میں ایک بزرگ کو کوئی
شخص عداوت کی بناء پر ستاتا تھا - بزرگ نے بددعا دی وہ ہلاک ہو گیا - اس بزرگ نے مولانا
تھانوی سے استفتاء کیا - مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں مجھے قتل کا گناہ نہ ہو - بزرگ کا سوال
اس کی انتہائی تقویٰ ہے لیکن دوسری طرف حضرت کا حیرت انگیز فقہی جواب مجتہدین فقہاء
کی یاد تازہ کرتا ہے - فرماتے ہیں بد دعا کی دو حالتیں ہو سکتی ہیں - ایک تو یہ کہ محض
سرسری طور پر حق تعالیٰ سے درخواست کر دی اور اپنے دل کو اور اپنے خیال کو اس کے
ہلاک کرنے کی طرف متوجہ نہیں کیا - اس صورت میں اگر وہ شخص ہلاک ہو جائے تو یہ بد
دعا کرنے والا قاتل تو نہ ہوگا کیونکہ بددعا کی ہلاک ہونے میں اس کا دخل نہیں ہے بلکہ
اس میں محض حق تعالیٰ سے درخواست ہے اور حق تعالیٰ اپنی مشیت سے ہلاک کرنے والے
ہیں - پس یہ شخص قاتل نہیں - باقی بد دعا کا گناہ سو اگر شرعاً ایسی بد دعا جائز تھی اور وہ
شخص بد دعا کے قابل تھا تب تو بد دعا کا گناہ بھی نہیں ہوا اور اگر ایسی بد دعا جائز نہ تھی تو
صرف بد دعا کا گناہ ہوگا - اس سے توبہ و استغفار لازم ہے اور ایک صورت بد دعا کی یہ ہے
کہ خدا تعالیٰ سے درخواست کرنے کے ساتھ اپنے دل کو بھی اس کے ہلاک کرنے کی طرف
متوجہ کیا اور اپنے تصرف سے کام لیا - اس صورت میں تفصیل یہ ہے کہ اگر اس شخص کو
تجربہ سے اپنا صاحب تصرف نہ ہونا معلوم ہے مثلاً بارہا تصرف کا قصد کیا مگر کچھ نہیں ہوا
تو اس صورت میں اگر ہلاکت کا خیال بھی کیا تب بھی قتل کا گناہ نہیں - البتہ اس صورت
میں اگر وہ شرعاً قتل کا مستحق نہ تھا تو اس کی ہلاکت کی تمنا کا گناہ ہوگا اور اگر تجربہ سے اپنا
صاحب تصرف ہونا معلوم ہو اور پھر اس کا خیال بھی کیا اور وہ مستحق قتل نہیں تو یہ شخص
قاتل ہے کیونکہ تلوار سے قتل کرنا اور تصرف سے قتل کرنا دونوں قتل کا سبب ہونے میں
برابر ہیں - صرف فرق اتنا ہے کہ تلوار سے قتل کرنا قتل عمد ہے جس کا قصاص لازم ہوتا
ہے اور یہ قتل شبہ عمد ہے اس صورت میں اس کو دیت کے علاوہ ایک غلام کا آزاد کرنا اور
اگر اس کی وسعت نہ ہو تو اسے دو مہینے کے روزے لگاتار رکھنے چاہئیں
جائے - (28)

حضرت کی فقہی مہارت اور خدمات کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کی کتابوں سے

[illegible]

حوالہ جات

(1) خواجہ عزیز الحسن اشرف السوانح اشاعت پریس لاہور 1378ھ ج 1 ص [illegible]

(2) خواجہ عزیز الحسن اشرف السوانح اشاعت پریس لاہور 1378ھ ج 1 ص [illegible]

(3) خواجہ عزیز الحسن اشرف السوانح اشاعت پریس لاہور 1378ھ ج 1 ص 14

(4) خواجہ عزیز الحسن اشرف السوانح اشاعت پریس لاہور 1378ھ ج 1 ص 18

(5) خواجہ عزیز الحسن اشرف السوانح اشاعت پریس لاہور 1378ھ ج 1 ص 80

(6) خواجہ عزیز الحسن اشرف السوانح اشاعت پریس لاہور 1378ھ ج 1 ص 87

(7) مفتی عبدالرحمن خان سیرت اشرف نشر المعارف ملتان 56ء ص 371

(8) مفتی عبدالرحمن خان سیرت اشرف نشر المعارف ملتان 56ء ص 326

(9) مفتی عبدالرحمن خان سیرت اشرف نشر المعارف ملتان 56ء ص 72

(10) اشرف علی تھانوی بیان القرآن ایچ ایم سعید کراچی ج 9 ص 128

(11) شرف علی تھانوی بیان القرآن ایچ ایم سعید کراچی ج 4 ص 130

(12) اشرف علی تھانوی بیان القرآن ایچ ایم سعید کراچی ج 6 ص 130

(13) اشرف علی تھانوی بیان القرآن ایچ ایم سعید کراچی ج 3 ص 119

(14) اشرف علی تھانوی المسک الذکی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان ص 576

(15) اشرف علی تھانوی المسک الذکی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان ص 115

(16) اشرف علی تھانوی المسک الذکی ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان ص 359

(17) اشرف علی تھانوی الاقتصاد فی التقلید الاجتہاد ادارہ اسلامیات [illegible]

[illegible] ادارہ اسلامیات لاہور [illegible] ص [illegible]

اشرف علی تھانوی امداد الفتاوی مکتبہ دارالعلوم کراچی ج [illegible] ص [illegible]

اشرف علی تھانوی امداد الفتاوی مکتبہ دارالعلوم کراچی ج [illegible] ص [illegible]

اشرف علی تھانوی التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف [illegible] کراچی ص [illegible]

اشرف علی تھانوی التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف [illegible] کراچی ص [illegible]

اشرف علی تھانوی التشرف بمعرفۃ احادیث التصوف [illegible] کراچی ص [illegible]

اشرف علی تھانوی عملیات و تعویذات کے شرعی احکامات مکتبہ [illegible] لاہور ص [illegible]

اشرف علی تھانوی عملیات و تعویذات کے شرعی احکامات مکتبہ [illegible] لاہور ص [illegible]

اشرف علی تھانوی عملیات و تعویذات کے شرعی احکامات مکتبہ [illegible] لاہور ص [illegible]

اشرف علی تھانوی عملیات و تعویذات کے شرعی احکامات مکتبہ [illegible] لاہور ص [illegible]

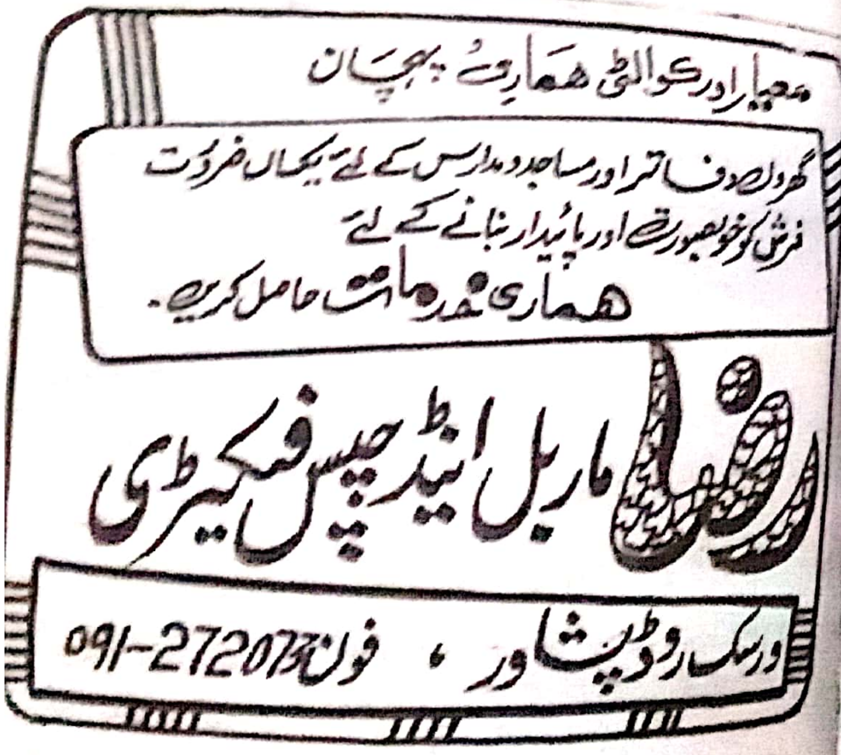

Scanned with CamScanner

دارالافتاء

مفتی غلام الرحمن

کرایہ دار کے تصرفات کی قیمت

سوال (الف) اگر حکومت کا کسی شخص کے ساتھ خالی زمین کے بارے میں معاہدہ
پائے - حکومت اس شخص کو اس زمین میں آبادی کی اجازت بھی دیدے - جس کی
متعلقہ شخص اس پر رقم خرچ کرے کیا مقررہ مدت سے قبل حکومت یہ معاہدہ ختم
ہے یا نہیں-

(ب) کیا مقررہ مدت مکمل ہونے پر مستاجر کو اس زمین میں کی ہوئی آبادی کی قیمت
جائے گی یا نہیں-ایسا ہی

(ج) اگر اس زمین کے کسی حصہ پر کوئی استحقاق کا دعوی کر کے کچھ حصہ لے جائے
ایسی صورت میں مستاجر کو جو نقصان اٹھانا پڑے - اس میں مالک زمین پر کوئی بوجھ
جائے گا یا نہیں-

بینوا توجروا

حیدر حیات آباد پشاور

الجواب و باالله التوفیق

مالک زمین خواہ کوئی شخص ہو یا ادارہ - اس کے اور کرایہ دار کے درمیان
ر قابل عمل مقررہ مدت تک معاہدہ طے پائے - تو طرفین سے لئے اس معاہدہ
رہنا - وری ہے - بغیر کسی عذر شرعی کے کسی ایک کو معاہدہ سے انحراف کا حق

نہیں-اللہ تعالی فرماتے ہیں
یاایہا الذین امنوا اوفوا بالعقود الایة (المائدہ /۱)
تاہم طرفین کیلئے اپنے دائرہ اختیار سے باہر قدم اٹھانا جائز نہیں-کرایہ دار کو اگر مالک نے
باقاعدہ آبادی کی اجازت دی ہو تو اختتام مدت پر مالک زمین کی یہ ذمہ داری ہو گی کہ وہ
کرایہ دار کے تصرفات کی قیمت کی ادائیگی کا پابند ہو - اور اگر کرایہ دار نے مالک کے
باقاعدہ اجازت کے بغیر آبادی کی ہو - تو پھر اس کے اخراجات کی ذمہ داری مالک زمین پر
ڈالنا زیادتی کے مترادف ہے تاہم مالک زمین اگر قیمت کی ادائیگی کیلئے تیار ہو تو کرایہ دار
کیلئے انکار کی گنجائش نہیں پائی جاتی - والدلیل علی ذلک ما فی شرح المجلة
لواحدث المستاجر بناء فی العقار الماجور او غرس شجرة فالأجر مخير
عند انقضآء مدة الاجرة ان شاء قلع البناء والشجرة و ان شاء ابقى ذلك
واعطى قيمته كثيرة كانت او قليلة
(وفى شرح هذه العبارة) وهذا إذا بنى المستاجر او غرس بدون اذن
المؤجر فلو باذنه فيرجع عليه بما انفق (الماده/١٥٣١)

ترجمہ:-اگر مستاجر نے کرایہ پر لی ہوئی زمین میں آبادی کی-یا درخت لگائے تو اجارہ کی
مدت کے اختتام پر مالک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ آبادی اور درخت گرادے-اور اگر
چاہے تو اس کو باقی رکھتے ہوئے آبادی یا درخت کی قیمت ادا کرے-خواہ کم ہو یا زیادہ
(اس عبارت کی شرح میں ہے) یہ حکم تب ہے جب کرایہ دار نے مالک زمین کی اجازت
کے بغیر آبادی کی ہو-یا درخت لگائے ہوں ورنہ اگر مالک کی اجازت سے ہو تو پھر کرایہ دار
کو تمام ان اخراجات کے مطالبہ کا حق ہے-جو اس نے خرچ کیے ہیں-چونکہ استحقاق زمین
مالک زمین کے حق میں معقول عذر ہے-جس کے ہوتے ہوئے کرایہ دار دوسرے مالک
کی اجازت کے بغیر تصرف نہیں کر سکتا ہے-اسلئے ایسے عذر کی موجودگی میں اجارہ ختم

Scanned with CamScanner

متصور ہو گا- تاہم اس میں بھی اگر کرایہ دار نے مالک زمین کی اجازت سے آبادی [illegible]
اس نقصان کا ازالہ بھی مالک زمین پر ہو گا ورنہ اجازت نہ ہونے کی صورت میں [illegible]
کے رجوع کا حق حاصل نہیں- والدليل على ذلك ما قال ابن عابدين [illegible] والا
صل فيه انه متى تحقق عجز العاقد عن المضى بموجب العقد الا بضرر
يلحقه وهو لم يرض به يكون عذرا تفسخ به الاجارة دفعا للضرر
(عقود الدريه تنقيح الفتاوى الحامديه جلد ۲/ ۹۵)

ترجمہ:۔اس میں قاعدہ یہ ہے کہ جہاں کہیں عاقد کو ایسی صورت کا سامنا ہو جس کے ہوتے ہوئے بغیر کسی تکلیف کے معاہدہ کے مطابق چلنا مشکل ہو اور یہ اس پر راضی بھی نہ ہو تو اس کا اجارہ فسخ ہو گا تاکہ ضرر نہ ہو- لیکن استحقاق کی صورت میں تاوان کی وصولی [illegible] مالک کی اجازت پر مبنی ہے- ورنہ جب اجازت نہ ہو تو کرایہ اپنے مصارف کے رجوع کا حق نہیں رکھتا- واللہ اعلم

صدائے مد

ہوس زر کے لئے رشوت دینا

استفتاء

ایک دیندار خاتون خالصتاً شرعی پردہ اور حفاظت ناموس کی خاطر اپنی مستقل ملازمت سے علیحدگی اختیار کرنا چاہتی ہے- استعفیٰ دینے سے کافی نقصان اور میڈیکل بورڈ کرانے میں اسے دروغ بیانی اور رشوت دہانی کے ارتکاب کی مجبوری ہے- کیا ایسی صورت میں میڈیکل بورڈ کرانا اس کے لئے جائز ہے- ہو کرم شرعی دلائل سے اپنے کرم فرما [illegible] کو مزین فرمائیں-

المستفتی محمد قاسم ساکن موسیٰ زئی پشاور — باسم تعالیٰ

الجواب وباللہ التوفیق

میڈیکل بورڈ ہونے پر مراعات لینا ملازم کا حق نہیں- بلکہ یہ حکومت (یا ادارہ) کی طرف سے تبرع اور احسان ہے- ایسے امور کی وصولی کے لئے ناجائز ذرائع کا استعمال کرنا (یا) دروغ بیانی کرکے حیلہ (یا) رشوت دیکر حاصل کرنا جائز نہیں- فقہاء نے جہاں رشوت دینے کے بارے میں رخصت لکھی ہے- یہ وہاں پر ہے جہاں کسی کا حق ضائع ہونے کا خطرہ ہو اور رشوت کے بغیر اور کوئی ذریعہ نہ ہو- تاہم رشوت لینا ہر حالت میں ناجائز ہے-

قبر ہموار کرکے آبادی کرنا

کیا فرماتے ہیں- علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ [illegible] حیات آباد کے فیز II میں رہائشی پلاٹ نمبر 13 سیکٹر H-4 میں نے پی ڈی اے سے خریدا ہے- حیات آباد کی زمین پی-ڈی-اے نے تقریباً 25 سال پہلے خریدی تھی- جس پر [illegible] گئی ہے-
میرے پلاٹ میں ایک پرانی قبر ہے- جس کا اب تک کوئی وارث میرے پاس نہیں آیا پلاٹ کی چار دیواری کافی عرصہ پہلے میں نے [illegible] میں چاہتا ہوں کہ اس پلاٹ پر تعمیر کروں تو کیا اس قبر کو ہموار کرکے یہ جگہ [illegible] استعمال کر سکتا ہوں [illegible]

المستفتی معرفت قاری [illegible] حسین حیات آباد

الجواب وباللہ التوفیق

[illegible]

ولو بلی المیت و صار تراباً جاز دفن غیرہ فی قبرہ و زرعہ والبناء علیہ) تبیین الحقائق جلد ۱ صفحہ ۲۴٦

ترجمہ:-اگر مردہ سڑ کر مٹی بنے تو اس کی قبر میں کسی دوسرے مردے کو دفن ... ہموار کر کے) اس پر کاشت کرنا یا آبادی کرنا جائز ہے - لیکن جہاں کہیں زمین ... قبرستان کے لئے وقف ہو - تو موقوفہ قبرستان کی خرید و فروخت جائز نہیں - اور ... میں قبور ہموار کر کے کوئی آبادی کی جا سکتی ہے - موقوفہ قبرستان صرف مردوں ... دفنانے کے لئے خاص ہوگا - اگر چہ قبر پرانی ہی کیوں نہ ہو - پھر بھی اس میں ... دوسرے مسلمان کو دفن کیا جاسکتا ہے اور نہ زراعت یا آبادی کے مقاصد کے لئے ... کار لائی جا سکتی ہے - علامہ عالم العلاء الحنفیؒ فرماتے ہیں -

وسئل هو ايضاً عن المقبرة فى القرى اذا اندرست ولم يبق فيها اثر الموتى لا العظم ولا غيره هل تجوز زرعها واستغلالها قال لا ولها حكم المقبرة – التاتارخانه جلد ٥ صفحه ٨٧٠

ترجمہ:-(شیخ سے) پوچھا گیا دیہات کے مقبرہ کے بارے میں کہ جب یہ پرانا ہو اور اس میں مردوں کے آثار نہ ہوں اور نہ ہڈی ہو کیا اس کی کاشت یا کرائیہ پر دینا جائز ہے - آپ نے کہا نہیں یہ جائز نہیں اس کا حکم مقبرہ کا ہے -

قبرستان کی لکڑی کاٹنا

ہمارے گاؤں کے قبرستان میں بڑے بڑے درخت ہیں - جنہیں اگر یوں چھوڑا جائے تو ... ہونے کے خطرہ کے علاوہ خود قبرستان میں بسا اوقات ان درختوں کی وجہ سے قبر ... میں تکلیف ہوتی ہے - کیا ان درختوں کو فروخت کر کے رقم قبرستان کے مصالح ... خرچ کی جا سکتی ہے - یا نہیں

گل رحمن - ینگورہ

...جوا

الجواب وباللہ التوفیق

... قبرستان جب وقف ہو - تو اس کے درخت ذاتی ضروریات میں بروئے کار لانا جائز نہیں ... اگر یہ درخت فروخت کر کے قبرستان کے مصالح میں یہ رقم خرچ ہو تو یہ جائز ہے - ... خود قبر پر جو گھاس اگے - تو بعض روایات سے ثابت ہے کہ سبزہ کی تسبیحات سے مردوں کو فائدہ پہنچتا ہے اس لئے قبروں سے سبزی نکالنا در حقیقت مردوں کے حقوق ... کے زائل کرنے کے مترادف ہے - البتہ جب سبزہ سوکھ جائے تو پھر اس کے اکھیڑنے میں کوئی حرج نہیں - فتاوی تاتارخانیہ میں ہے -

حطب نبت فى المقبره ثمنه يصرف فى مصالح المقبره و فى الكبرى شوكه او حشيش نبت على القبور فان كان رطباً يكره قلعه وان كان يابسا ...لا (ج۲/۱۷۳)

ترجمہ:- مقبرہ میں جب درخت اگے اس کی قیمت مقبرہ کے مصالح میں خرچ کی جائے گی - البتہ اگر قبر پر گھاس یا ہو پس اگر سبزہ ہو اس کا نکالنا مکروہ ہے اور جب سوکھ جائے تو پھر جائز ہے -

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

غلام الرحمن عفی عنہ

۱۴۲۰/۱/۲ھ

Scanned with CamScanner

عالمی سطح پر علماء دین اور دینی مدارس کے خلاف سازشیں کیوں؟

ماضی میں جتنی بھی احیائے امت اور اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی اسلامی ... کے نقشہ پر ابھری ہیں۔ ان کا تعلق کسی نہ کسی صورت میں دینی مدارس و ... ہے اور ان کے محرکین یا تو خود ان مدارس دینیہ کے پروردہ و فضلاء ہوتے ... یافتہ ابنائے وطن ماضی قریب کی تحریک آزادی ہند تحریک ریشمی رومال تحریک پاکستان ... افغانستان اور موجودہ تحریک طالبان سے بخوبی واقف ہیں جبکہ کشمیر' صومالیہ' الجزائر ... بوسنیا' چیچنیا اور آزاد رشین ریاستوں میں جتنا بھی احیاء اسلام کا کام ہوا ہے ... اس میں دینی مدارس کا ایک واضح کردار ہے۔ نیز اسلام کے سلسلہ میں بیداری ... اور دوسرے اسلامی ممالک میں اسلامی فکر کی بڑھتی اور ابھرتی ہوئی سوچ' نیز تبلیغ ... عالمی کردار یہ سب کچھ دینی مدارس ہی کا مرہون منت ہے۔

برٹش گورنمنٹ کی خفیہ یاداشتیں جو انڈیا آفس لائبریری میں محفوظ ہیں ... مطالعہ سے ہر شخص بخوبی یہ سمجھ سکتا ہے کہ ہمارے مدارس دینیہ اور علماء ... نے جس صبر و استقامت' جرات و بہادری' محنت و جانفشانی اور سیرت و کردار ... مسلمہ کے عقائد و اعمال اخلاق و کردار اور اسلامی تشخص و پاکیزگی کو زندہ و تابندہ ... اس سے اسلام دشمن عالمی طاقتیں بخوبی واقف ہیں۔

آج روس کے ٹوٹنے کے بعد تمام کفریہ بڑی بڑی قوتوں نے بنیاد پر ... الزام ٹھہراتے ہوئے اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ کا ایک ایسا جال بچھا دیا ہے کہ ... ساری دنیا والوں کے لئے کوئی بڑی مصیبت ہے اور ہر ملک کو اس سے شدید ...

... امریکہ نے ایک سیل قائم کیا ہے جس کا سربراہ بھی ... کروڑوں ڈالر بجٹ ہے جس کا 4/1 یورپین پانچ ... بقایا دنیا ... یہودی' عیسائی' ہندو تجار سے اکٹھا کیا جاتا ہے اور اسامہ بن لادن' افغانستان ... خلیج میں صدام لیبیا کے معمر قذافی کو غرض امریکہ کے ہر مخالف کو دہشت ... طالبان اور ... پرست کہہ کر ٹارگٹ بنایا جا رہا ہے اور مجاہدین اسلام کا رشتہ و ناطہ دینی مدارس ... معلمین و طلباء سے جوڑ کر ایک طرف ان کے لئے مالی مشکلات پیدا کرنے کی سازشیں ... رہے ہیں تو دوسری طرف ان کے تشخص کو تباہ کرنے اور نصابی خدوخال و خصوصیت کو ... کرنے کی حکومتوں کی سطح پر کوششیں کروائی جا رہی ہیں۔ بے نظیر بھٹو کے دور حکومت ... دینی مدارس میں عسکری تربیت کے الزام کے تحت ہر روز مدارس میں چھاپے اور ایجنسیوں ... کے لوگوں کا ہراساں کرنا کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ اس سلسلہ میں نصیر اللہ بابر کا واویلا اور ... عمل سے دینی مدارس کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن کا آرڈر پاس کرانا اور پھر مولانا ... فضل الرحمن امیر جمعیت العلماء اسلام کی مداخلت سے اس سلسلہ کا وقتی طور پر رک جانا یہ ... چیزیں ریکارڈ پر موجود ہیں جبکہ بے نظیر بھٹو صاحب کا یہ الزام کہ دینی مدارس کو نیپال ... اور امریکہ نے امدادیں دے کر بہت مضبوط بنا دیا ہے' جس کا سدباب ہمارے لئے ... مشکل ہے۔ نیز عامۃ المسلمین کے پیسے سے زکوٰۃ کے نام پر کٹوتی کی ہوئی رقوم سے ان کی ... آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے دینی مدارس کو بھی آٹے میں نمک کے برابر جو امداد ملتی ... تھی۔ امریکہ کے ایما پر وہ بھی بند کردی گئی اور برابر نواز شریف صاحب کی حکومتوں نے ... اب تک بند رکھی جبکہ ملکی و غیر ملکی ایجنسیوں نے مختلف حیلے بہانوں سے علماء و دینی ... اداروں کو بدنام کرنے اور عوامی حمایت دور کرنے کے لئے زیر زمین خفیہ منصوبوں کا جال ... بچھا ہوا ہے۔ آئے روز علماء کرام کی تضحیک کے بیانات اخبارات میں چھپنا اور ان کے ... حقارت آمیز کارٹون اور کبھی گندی فاحشہ عورتوں کو ان کے مقابل لا کھڑا کرنا اور کبھی ان کو ... عورتوں سے ملوث کرنے کے سکینڈل اخبارات میں اچھالنا اور پھر انگریزی ... اخبارات میں ہر ماہ ... مدارس کے خلاف ایسے بیانات شائع کرنا کہ جس سے یہ تاثر قوم کو ... ملے کہ ان مدارس میں آپ کے بچوں سے (نعوذ باللہ من ذالک) بد فعلی ہوتی ہے اور ہر ...

گھنٹہ میں ایک بچے سے یہ بڑا کام ہوتا ہے اور پھر ان انگریزی اخبارات ...
اردو اخبارات مشرق وغیرہ میں اس طرح کا عنوان دینا کہ (75) فیصد ...
مذہبی اساتذہ کرتے ہیں ۔ یہ سب کچھ اسلام کے خلاف امریکہ قائم شدہ ...
کارستانیاں ہیں ۔ اسلامی ممالک میں این جی اوز ... استعمال ...
عزائم کو پورا کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور ... کام زیر زمین ...
کڑی فرقہ واریت کے نام پر علماء کرام کو قتل کروانا بھی ہے اور بہت ...
۔ اس تمام صورت حال کے پیش نظر جمعیت العلماء اسلام نے ہمیشہ کی طرح ...
کے تحفظ کا بیڑا اٹھاتے ہوئے ایک متفقہ جدوجہد کا فیصلہ کیا ہے

اور اس کی پہلی کوشش صوبہ سرحد کے مرکزی مقام پشاور میں بلا تفریق مسلک دیو بندی' بریلوی' اہل حدیث تمام دینی مدارس کے تحفظ کی کانفرنس کا فیصلہ ... اس کو کامیاب بنانا اسلام دشمن قوتوں کے حوصلوں کو پست کرنے اور ان کی ... ناکام بنانے کے مترادف ہوگا ۔

تمام علماء کرام و مہتممین مدارس' خیر خواہان مدارس اور ... چاہئے کہ اپنے ذاتی کام سے بھی زیادہ توجہ دے کر اسے کامیاب بنائیں ۔

تحفظ مدارس دینیہ کانفرنسوں کی کامیابی اسلام دشمن قوتوں کے لئے ... ثابت ہوگی اور ان کی سازشوں اور بے بنیاد پروپیگنڈہ کا سدباب اور ان کی ناکامی ... ہوگی ۔

میں اسلام کو وحشت و جہالت کا مذہب سمجھتی تھی

عیسائی مبلغہ امینہ کے قبول اسلام کی

ایمان افروز داستان

میرے والدین پروٹسٹنٹ عیسائی تھے اور ننھیال و ددھیال دونوں طرف مذہب کا بڑا چرچا تھا- ہائی سکول کی تعلیم ختم ہوئی تو میری شادی ہو گئی- اور اس کے ساتھ ہی میں ماڈلنگ کے پیشے سے منسلک ہو گئی- خدا نے مجھے اچھی شخصیت عطا کی تھی اور میں خوب محنت کرتی تھی اس لئے میرا کاروبار خوب چمکا تو پیسے کی ریل پیل ہو گئی- شوفر، بہترین گاڑیاں، غرض آسائش کا ہر سامان میسر تھا-- حالت یہ تھی کہ بعض اوقات ایک جوتا خریدنے کے لئے میں ہوائی سفر کر کے دوسرے شہر جاتی تھی- اسی دوران میں ایک بیٹے اور ایک بیٹی کی ماں بھی بن گئی- عجیب بات ہے کہ ہر طرح کے آرام و راحت کے باوجود دل مطمئن نہ تھا- بے سکونی اور اداسی، جان کا گویا مستقل آزار بن گئی تھی اور زندگی میں کوئی زبردست خلا محسوس ہوتا تھا- نتیجہ یہ ہوا کہ میں نے ماڈلنگ کا پیشہ ترک کر دیا- اور دوبارہ مذہبی زندگی اختیار کر لی- اور مختلف تعلیمی اداروں میں مذہبی تبلیغ کی رضاکارانہ خدمات انجام دینے لگی- اس کے ساتھ ہی میں نے مزید تعلیم کے لئے یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا- خیال تھا کہ اس بہانے شاید روح کو کچھ سکون ملے گا- اس وقت میری عمر تیس برس تھی- اسے میری خوش قسمتی ہی کہیے کہ مجھے ایک ایسی کلاس میں داخلہ مل گیا جس میں سیاہ فام اور ایشیائی طالب علموں کی خاصی بڑی تعداد تھی- بڑی پریشانی ہوئی، مگر اب کیا ہو سکتا تھا- مزید گھٹن یہ دیکھ کر محسوس ہوئی کہ ان میں خاصے لوگ مسلمان تھے اور مجھے مسلمانوں سے انتہائی نفرت تھی- میرے نزدیک عالم یورپی سوچ کی طرح اسلام

وحشت و جہالت کا مذہب تھا اور مسلمان غیر مہذب، عیاش، عورتوں پر ظلم اور اپنے مخالفوں کو زندہ جلا دینے والے لوگ تھے۔ امریکہ اور یورپ کے مؤرخ یہی کچھ لکھتے آ رہے ہیں۔ بہر حال شدید ذہنی کوفت کے باوجود میں نے پھر اپنے آپ کو سمجھایا کہ میں ایک مشنری ہوں، کیا خوب کہ خدا نے مجھے ان کی اصلاح کے لئے یہاں بھیجا ہو، اس لئے مجھے پریشان نہیں ہونا چاہیے۔ چنانچہ میں نے صورت حال کا جائزہ لینا شروع کیا تو حیرت میں مبتلا ہو گئی کہ مسلمان طالب علموں کا رویہ دیگر سیاہ فام نوجوانوں سے بالکل مختلف تھا۔ وہ شائستہ، مہذب اور باوقار تھے۔ امریکی نوجوانوں کے برعکس لڑکیوں سے بے تکلف ہونا پسند نہ کرتے۔ نہ آوارہ پسندی کے رسیا تھے۔ میں تبلیغی جذبے کے تحت ان سے بات کرتی۔ ان سے عیسائیت کی خوبیاں بیان کرتی تو وہ بڑے وقار اور احترام سے ملتے اور بحث میں الجھنے کی بجائے مسکرا کر خاموش ہو جاتے۔

میں نے اپنی کوششوں کو یوں بے کار جاتے دیکھا تو سوچا کہ اسلام کا مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ اس کے نقائص اور تضادات سے آگاہ ہو کر طالب علموں کو زچ کر سکوں۔ دل کے گوشے میں یہ احساس بھی تھا کہ عیسائی پادری، مضمون نگار اور مؤرخ تو مسلمانوں کو وحشی، گنوار، جاہل اور نہ جانے کن کن برائیوں کا مرقع بتاتے ہوں لیکن امریکی معاشرت میں پلنے بڑھنے والے ان سیاہ فام مسلمان نوجوانوں میں تو ایسی کوئی برائی نظر نہیں آتی بلکہ یہ باقی سب طلبہ سے مختلف و منفرد پاکیزہ رویے کے حامل ہیں۔ چنانچہ میں خود اسلام کا مطالعہ کروں اور حقیقت حال سے آگاہی حاصل کروں۔

چنانچہ اس مقصد کی خاطر میں نے سب سے پہلے قرآن کا انگریزی ترجمہ پڑھنا شروع کیا اور میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ یہ کتاب دل کے ساتھ ساتھ دماغ کو بھی اپیل کرتی ہے۔ عیسائیت پر غور و فکر کے دوران میں اور مطالعہ بائبل کے نتیجے میں ذہن میں جو

سوال پیدا ہوتے تھے، ان کا کسی پادری یا اسکالر کے پاس کوئی جواب نہ تھا اور یہی تشنگی روح کے لئے مستقل روگ بن گئی تھی۔ مگر قرآن پڑھا تو ان سارے سوالوں کے ایسے جواب مل گئے جو عقل اور شعور کے عین مطابق تھے۔ مزید اطمینان کے لئے اپنے کلاس فیلو مسلمان نوجوانوں سے گفتگو کی اور تاریخ اسلام کا مطالعہ کیا تو اندازہ ہوا کہ میں اب تک اندھیروں میں بھٹک رہی تھی اور اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں میرا نقطہ نظر صریحاً بے انصافی اور جہالت پر مبنی تھا۔

مزید اطمینان کی خاطر میں نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور ان کی تعلیمات کا مطالعہ کیا تو یہ دیکھ کر مجھے خوشگوار حیرت ہوئی کہ امریکی مصنفین کے پروپیگنڈہ کے بالکل برعکس حضور صلی اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کے عظیم محسن اور سچے خیر خواہ ہیں، خصوصاً انہوں نے عورت کو جو مقام و مرتبہ عطا فرمایا اس کی پہلے یا بعد میں کوئی مثال نظر نہیں آتی۔

ماحول کی مجبوریوں کی بات دوسری ہے۔ ورنہ میں طبعاً بہت شرمیلی ہوں اور خاوند کے سوا کسی مرد سے بے تکلفی پسند نہیں کرتی۔ چنانچہ جب میں نے پڑھا کہ حضور ﷺ خود بھی بے حد حیادار تھے اور خصوصاً عورتوں کے لئے عفت و پاکیزگی اور حیا کی تاکید کرتے رہے تو میں بہت متاثر ہوئی اور اسے عورت کی ضرورت اور نفسیات کے عین مطابق پایا۔ پھر حضور ﷺ نے عورت کا درجہ جس قدر بلند فرمایا اس کا اندازہ اس قول سے ہوا کہ "جنت ماں کے قدموں میں ہے" اور آپ ﷺ کے اس فرمان پر تو میں جھوم اٹھی کہ "عورت نازک آبگینے کی طرح ہے اور تم میں سب سے اچھا شخص وہ ہے جو اپنی بیوی اور گھر والوں سے اچھا سلوک کرتا ہے"

قرآن اور پیغمبر اسلام ﷺ کی تعلیمات سے میں مطمئن ہو گئی اور تاریخ اسلام کے مطالعے اور اپنے مسلمان کلاس فیلو نوجوانوں کے کردار نے مسلمانوں کے بارے میں

میری ساری غلط فہمیوں کو دور کر دیا اور میرے ضمیر کو میرے سارے سوالوں کے جواب مل گئے تو میں نے اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس کا ذکر میں نے چند مسلمان طالب علموں سے کیا تو وہ 21 مئی 77ء کو میرے پاس چار ذمہ دار مسلمانوں کو لے آئے۔ ان میں سے ایک ڈینور کی مسجد کے امام صاحب تھے۔ چنانچہ میں نے ان سے چند ضروری سوالات کیے اور کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئی۔

میرے قبول اسلام پر سارے خاندان پر گویا بجلی گر پڑی۔ ہمارے میاں بیوی کے تعلقات واقعی مثالی تھے اور میرا شوہر مجھ سے ٹوٹ کر محبت کرتا تھا مگر میرے قبول اسلام کا سن کر اسے غیر معمولی صدمہ ہوا۔ میں اسے پہلے بھی قائل کرنے کی کوشش کرتی رہتی تھی اور اب پھر سمجھانے کی بہت کوشش کی، مگر اس کا غصہ کسی طرح ٹھنڈا نہ ہوا اور اس نے مجھ سے علیحدگی اختیار کر لی اور میرے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا۔ عارضی طور پر دونوں بچوں کی پرورش میری ذمہ داری قرار پائی۔

میرے والد بھی مجھ سے گہری قلبی وابستگی رکھتے تھے مگر اس خبر سے وہ بھی حد درجہ برافروختہ ہوئے اور غصے میں ڈبل بیرل شاٹ گن لے کر میرے گھر آگئے تاکہ مجھے قتل کر ڈالیں، مگر خدا کا شکر ہے کہ میں بچ گئی اور وہ ہمیشہ کے لئے قطع تعلق کر کے چلے گئے۔

میری بڑی بہن ماہر نفسیات تھی۔ اس نے اعلان کر دیا کہ یہ کسی دماغی عارضے میں مبتلا ہو گئی ہے اور اس نے سنجیدگی سے مجھے نفسیاتی انسٹی ٹیوٹ میں داخل کرانے کے لئے دوڑ دھوپ شروع کر دی۔ میری تعلیم مکمل ہو چکی تھی۔ میں نے معاشی ضرورتوں کے پیش نظر ایک دفتر میں ملازمت حاصل کی، لیکن ایک روز میری گاڑی کو حادثہ پیش آ گیا اور تھوڑی سی تاخیر ہو گئی تو مجھے ملازمت سے نکال دیا گیا۔ فرم والوں کے نزدیک میرا اصل جرم یہی تھا کہ میں نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

اس کے ساتھ ہی حالت یہ تھی کہ میرا ایک بچہ پیدائشی طور پر معذور تھا۔ وہ ذہنی طور پر بھی نارمل نہ تھا اور اس کی عام صحت بھی ٹھیک نہ تھی جبکہ بچوں کی تحویل اور طلاق کے مقدمے کے باعث امریکی قانون کی رو سے فیصلہ ہونے تک میری ساری جمع پونجی منجمد کر دی گئی۔ ملازمت بھی ختم ہوئی تو میں بہت گھبرائی اور بے اختیار رب جلیل کے حضور سر بسجود ہو گئی اور گڑگڑا کر خوب دعائیں کیں۔ اللہ کریم نے میری دعائیں قبول فرمائیں، اور دوسرے ہی روز میری ایک جاننے والی خاتون کی کوشش سے مجھے ایسٹر سیل پروگرام میں ملازمت مل گئی اور میرے معذور بچے کا علاج بھی بلا معاوضہ ہونے لگا۔ ڈاکٹروں نے دماغ کے آپریشن کا فیصلہ کیا اور اللہ کے خاص فضل سے یہ آپریشن کامیاب رہا۔ بچہ تندرست ہو گیا اور میری جان میں جان آئی۔ لیکن ابھی آزمائشوں کا سلسلہ ختم نہ ہوا تھا۔ عدالت میں بچوں کی تحویل کا مقدمہ دو سال سے چل رہا تھا۔ آخر کار دنیا کے اس سب سے بڑے "جمہوری ملک کی" "آزاد" عدالت نے فیصلہ یہ کیا کہ اگر بچوں کو اپنے پاس رکھنا چاہتی ہوں تو اسلام سے دست بردار ہونا پڑے گا کہ اس قدامت پرست مذہب کی وجہ سے بچوں کا اخلاق خراب ہو گا اور تہذیبی اعتبار سے انہیں نقصان پہنچے گا۔

عدالت کا یہ فیصلہ میرے دل و دماغ پر بجلی بن کر گرا۔ ایک مرتبہ تو میں چکرا کر رہ گئی، زمین اور آسمان گھومتے ہوئے نظر آئے مگر اللہ کا شکر ہے کہ اس کی رحمت نے مجھے تھام لیا اور میں نے دو ٹوک انداز میں عدالت سے کہہ دیا کہ میں اپنے بچوں سے جدائی گوارا کر لوں گی مگر اسلام اور ایمان کی دولت سے دستبردار نہیں ہو سکتی، چنانچہ بچی اور بچہ دونوں باپ کی تحویل میں دے دیئے گئے۔

اس کے بعد ایک سال اسی طرح گزر گیا۔ میں نے اللہ تبارک و تعالیٰ سے اپنا تعلق گہرا کر لیا اور تبلیغ دین میں منہمک ہو گئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ساری محرومیوں کے باوجود

میں ایک خاص قسم کے سکون اور اطمینان سے سرشار رہتی۔

ایک زمانہ تھا کہ میں اتوار کا دن آرام کرنے کے … بچوں کو عیسائیت کے اسباق پڑھاتی تھی۔ آج اللہ کے … میں اتوار … سینٹروں میں گزارتی ہوں۔ اور وہاں مسلمان بچوں کو دینی تعلیم … مضامین بھی پڑھاتی ہوں۔

یہ بھی اللہ ہی کی توفیق ہے کہ میں نے مختلف مقامات پر … سرکل قائم کیے ہیں جن میں غیر مسلم خواتین بھی آجاتی ہیں۔ میں انہیں بتاتی … اسی امریکہ میں آج سے ڈیڑھ سو برس پہلے عورتوں کی باقاعدہ خرید و فروخت ہوتی … اور ایک عورت کو گھوڑے سے بھی کم قیمت پر یعنی ڈیڑھ سو روپے میں خریدا جاتا … بعد کے ادوار میں بھی عورت کو باپ یا شوہر کی جائیداد میں کوئی حصہ نہ ملتا تھا … شادی کے موقع پر ایک لاکھ ڈالر شوہر کے گھر میں لے کر جاتی اور چند ہی … طلاق حاصل کرنا پڑتی تو وہ ساری رقم شوہر کی ملکیت قرار پاتی تھی، جبکہ اسلام آج … چودہ سو برس پہلے سے عورت کے حقوق کی آواز اٹھا رہا ہے۔ اور اس اعزاز … میں … ی بھی مثال نہیں ملتی کہ ماں کے قدموں میں جنت قرار دی گئی ہے اور باپ کے … میں اسے تین گنا واجب الاحترام قرار دیا گیا ہے۔

جب میں یہ تقابلی موازنہ کرتی ہوں تو امریکی عورتوں کے منہ حیرت سے کھلے رہ جاتے ہیں۔ وہ تحقیق کرتی ہیں، مطالعہ کرتی ہیں اور جب انہیں یقین ہو جاتا ہے کہ میں صحیح بات کرتی ہوں اور واقعتاً اسلام نے عورت کو غیر معمولی حقوق و احترام عطا کیے ہیں تو وہ اسلام قبول کر لیتی ہیں۔ چنانچہ اللہ کا شکر ہے کہ میری باتوں سے متاثر ہو کر اب تک تقریباً چھ سو امریکی خواتین دائرہ اسلام میں داخل ہو چکی ہیں۔

(بشکریہ: تعمیر حیات۔ لکھنؤ)

بنگلہ دیش عیسائیت کی دہلیز پر

حافظ محمد علی کراچی

اہل کفر اچھی طرح جانتے ہیں کہ دنیائے اسلام اور مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کے لیے عالمی کفریہ طاقتیں اپنی پوری توانائیاں صرف کر رہی ہیں۔ اور یہ بھی ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یہود و نصاریٰ … اسلام آج تک تمام عالم کفر متفق و متحد ہے۔ یہود کا تخریبی ذہن روز اول سے اسلام کے خلاف … کی سازشوں میں مصروف ہے۔ اس وقت یہود و نصاریٰ جہاں مختلف میدانوں میں مسلمانوں کے خلاف مصروف عمل ہیں وہاں ان کے پاس مسلمانوں کے خلاف اہم ترین ہتھیار ان کی معاشی ضروریات ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پسماندہ اور غریب مسلمان ممالک پوری طرح ان کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہود و نصاریٰ کی مختلف تنظیمیں جنہیں بڑے بڑے ممالک کی پشت پناہی حاصل ہے وہ ڈالر کے بدلے ایمان کے کاروبار کی مارکیٹیں سجائے بیٹھی ہیں۔ ایسے ہی پسماندہ اور غربت زدہ ممالک میں بنگلہ دیش بھی ہے۔ جہاں یہود و نصاریٰ کا موجودہ عمل دخل اسلامی بنگلہ دیش کے مستقبل کے لئے خطرے کا الارم ہے۔

بنگلہ دیش ایک انتہائی پسماندہ اور غریب ملک ہے۔ اس ملک میں بھی دوسرے ممالک کی طرح معاشی طور پر لوگوں کے اعلیٰ، متوسط اور پسماندہ تین ہی طبقات ہیں۔ البتہ پسماندہ اور انتہائی غریب طبقہ کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ اور ہر سال آنے والے طوفانوں اور سیلابوں سے ان کی زبوں حالی دو چند ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو رات کو چھ کے چھ فٹ پاتھوں پر بسر کرتے ہیں یا چھوٹی سی کشتی میں پورا خاندان پانی کے اندر ہی رہتا ہے۔ ان کے پاس خشکی میں رات بسر کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ بہت سی آبادی جنگلوں کی کچی جھونپڑیوں میں زندگی بسر کر رہی ہے۔ جو معمولی طوفان یا سیلاب کی تاب بھی نہیں لاسکتیں۔ غربت، افلاس، بھوک اور ننگ سے پسماندہ طبقہ کی

اکثریت کو دین سے اس قدر دور کر دیا ہے کہ وہ اسلام کے بنیادی عقائد تو ...
بے کلمہ طیبہ تک سے ناواقف ہیں۔ چنانچہ مسلمانوں کی اس معاشی بدحالی اور دین ...
قطعی لاتعلقی نے یہود و نصاریٰ کو اپنی طرف متوجہ کیا اور وہ اس سنہرے موقع ...
بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ انتہائی محتاط اندازے کے مطابق اس وقت بنگلہ دیش میں
1000 سے زائد غیر مسلم این جی اوز (نان گورنمنٹ آرگنائزیشن) رجسٹرڈ ہیں جو مختلف
طریقوں اور مختلف ناموں سے بنگلہ دیش کے مختلف علاقوں میں کام کر رہی ہیں۔ ...
مسلم بالخصوص یہود و نصاریٰ کی این جی اوز (تنظیمیں) بنگلہ دیش میں اس قدر فعال ...
متحرک ہیں کہ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہو گا کہ خود بنگلہ دیش حکومت بھی ان این جی اوز
کی بیساکھیوں پر کھڑی ہے۔ وہاں کی معیشت سے لے کر سیاست تک ہر طرف انہی این جی
اوز کا کردار نظر آتا ہے۔ انگلش میڈیم سکولوں کے نام پر نظام تعلیم پر بھی انہی این جی اوز
کا ہولڈ ہے۔ اور انہی اسکولوں کے ذریعے مسلمانوں کے معصوم بچوں کے ناپختہ ذہنوں
میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف زہر بھرا جاتا ہے۔ تعمیر و ترقی کے نام پر مختلف
سرکاری عمارتیں اور سڑکیں حتی کہ ایک اطلاع کے مطابق اسمبلی ہال اور ایم این اے
ہاسٹل بھی بطور تعاون انہیں این جی اوز نے تعمیر کئے ہیں۔ جنوب اور شمال کو ملانے کے
لئے جمنا کے اوپر تقریباً" 6 کلو میٹر طویل پل بھی انہی این جی اوز سے تعمیر کروایا جا رہا ہے
۔ بڑے بڑے تعمیری منصوبوں کی وجہ سے گورنمنٹ ان کے سامنے مجبور ہے۔ اور ان کی
اسلام دشمن پالیسیوں کو وہ قصداً نظر انداز کرتی ہے۔ یہود و نصاریٰ کی بڑی تنظیموں میں
ایک "براک" (BARAK) ہے جس کے 12 ہزار سے زائد انگلش میڈیم اسکول ہیں
۔ جبکہ اس کا ہدف اسی (80000) ہزار سکول مکمل کرنا ہے۔ ان اسکولوں میں ٹیچر
صرف نوجوان غیر شادی شدہ ایسی لڑکیوں کو لیا جاتا ہے جو ہندو سے عیسائی بنی ہوں
۔ تقریباً ہر ٹیچر کو ایک سائیکل دی جاتی ہے۔ جبکہ ہر 25 اسکولوں پر ایک انسپکٹر ...

ہے 50 ہنڈا موٹر سائیکل دیا گیا ہے۔ براک کا "اقرا" ڈھاکہ میں کروڑوں ڈالر مالیت کا
بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔ جس میں چالیس سے زائد فلیٹ ہیں۔ اس کے علاوہ تمام چھوٹے
بڑے شہروں میں اس این جی او کے شاندار دفاتر ہیں۔ جو ذاتی بلڈنگوں میں ہیں۔ یہود و
نصاریٰ کا سب سے بڑا ہدف یہاں کی وہ آبادی ہے جسے پچھو گرام کہا جاتا ہے۔ جنرل ارشاد
کے دور حکومت میں سیلابوں اور طوفانوں کی زد میں آئے ہوئے اور دوسرے بے گھر اور
غریب لوگوں کے لئے غیر مسلم این جی اوز کے ذریعہ کچھ بستیاں تعمیر کروائی گئی ہیں۔ یہ
بستیاں پچھو گرام کہلاتی ہیں۔ یہ اکثر شہر سے انتہائی دور ہوتی ہیں۔ ایک بستی میں
مکانوں کی تعداد 50 سے لے کر پانچ ہزار تک ہوتی ہے۔ ایسی بستیوں کی تعداد 1500
ہے۔ چونکہ یہ بستیاں یہودیوں اور نصرانیوں نے تعمیر کی ہیں اس لئے ان کے ماسٹر پلان
ہی میں مسجد یا مکتب کے لئے کوئی جگہ نہیں رکھی گئی۔ بعض پچھو گراموں میں لوگوں نے
اپنی کوشش سے کچھ مساجد تعمیر کی ہیں لیکن عدم استطاعت کی وجہ سے وہ امام نہیں رکھ
سکے۔ اس لئے یہ مساجد بھی ویران ہیں۔ ایسے پچھو گراموں کی تعداد انتہائی قلیل ہے۔ ہر
بستی میں ایک کمیونٹی سنٹر لازمی تعمیر کیا گیا ہے جہاں یہ این جی اوز اپنا پروگرام پیش
کرتی ہیں۔ ہفتہ پندرہ دن میں ایک مرتبہ مشنری کے لوگ جاتے ہیں۔ خدام القرآن
کے چیئرمین مولانا محمد ساجد عثمان نے انہی پچھو گراموں میں کام شروع کیا ہے اور 500
کے لگ بھگ گاؤں میں مکاتب قرانیہ قائم کر دیے ہیں۔
لوگوں کو اسلام کے منافی تعلیمات دیتے ہیں۔ وی سی آر وغیرہ پر ان کو اخلاق باختہ فلم
دکھاتے ہیں اور لوگوں میں چاول اور دوسری اشیاء وغیرہ تقسیم کرتے ہیں۔ ان کمیونٹی
سنٹروں میں بھی "براک" کے اسکول قائم ہیں۔ ایسے واقعات بھی ہوئے ہیں کہ [illegible] سے
آئی ہوئی سفید فام لڑکیوں نے معصوم بچوں سے کہا کہ سب مل کر اللہ سے مانگو کہ ہمیں
ٹافیاں دو۔ بچوں نے مانگا۔ جب کچھ نہ ملا تو کہا کہ اچھا محمد (ﷺ) سے مانگو۔ جب پھر ...

ما تو مانا گیا کہ عیسیٰ مسیح سے مانگو۔ اور اسی دوران پیچھے سے ٹافیاں بچوں کے
دی گئیں۔ اور معصوم ذہنوں میں یہ بات بٹھائی گئی کہ اصل حضرت عیسیٰ
کچھ گراموں کے لوگ مسلسل عیسائی اور یہودی تبلیغات سے اسلام سے
چکے ہیں۔ ان کی معاشی حالت ایسی نہیں ہے کہ وہ لوگ اپنے بچوں کو دینی
شہروں میں **بھیج** سکیں۔ اور دور دراز اور پسماندہ ہونے کی وجہ سے
بھی اس طرف کا رخ نہیں کرتیں۔ اور استطاعت نہ ہونے کی وجہ سے وہ خود
نہیں رکھ سکتے۔ چنانچہ مسلمانوں کے گھروں میں جنم لینے والے یہ مسلمان
سے دور اور عیسائیت و یہودیت سے غیر شعوری طور پر قریب تر ہوتے جا رہے ہیں
اور اگر عیسائی مشنری اسی رفتار سے فعال اور متحرک رہی تو محتاط اندازے سے
آئندہ دس سال میں وہ اپنا ہدف پورا کر لیں گی۔ تعلیمی میدان کے علاوہ غیر مسلم
اوز نے یہاں ریشم کے کارخانے لگائے ہیں۔ اور گارمنٹس فیکٹریاں بنا رکھی ہیں
سڑکوں کے کنارے شاہ توت کے درخت لگائے ہیں اور لوگوں بالخصوص عورتوں کو
کے کیڑے دے رکھے ہیں۔ جہاں یہ عورتیں ریشم جمع کر کے 40 اور 50 روپیہ کلو
حساب سے ان مخصوص کارخانوں میں بیچتی ہیں۔ گرائمین بنک کے نام سے انہوں
نے ایک بنک قائم کر رکھا ہے جو صرف عورتوں کو سود پر قرضہ دیتا ہے۔ اور اس کا طریقہ
کار یہ ہوتا ہے کہ 20 عورتوں کی ایک انجمن بنا کر اس کو قرض دیا جاتا ہے تاکہ وہ سب
کر سود ادا کر سکیں۔ یہ سود اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ جو عورتیں ایک مرتبہ قرضہ لے لیں
وہ پوری زندگی سود ادا کرتی رہتی ہیں۔ غیر مسلم این جی اوز کے یہ وہ ہتھکنڈے ہیں جو
آدمی کھلی آنکھوں دیکھ رہا ہے جبکہ اندرون خانہ ان کے خطرناک منصوبوں کا کسی کو علم
نہیں۔

تبصرہ کتب

[illegible]
نام کتاب: رحمت کائنات
نام مؤلف: علامہ قاضی محمد زاہد الحسینی رحمہ اللہ تعالیٰ
ضخامت - ۵۱۲ صفحات   قیمت ۲۰۰ روپے
ناشر - قاضی محمد ابراہیم الحسینی حقانی ناظم ادارہ تحفظ حقوق نبوت مدنی روڈ اٹک شہر

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ ہر اعتبار سے انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ نہ صرف یہ کہ اس کے اپنانے سے انسان ظاہری حسن سے مالا مال ہوتا ہے بلکہ تزکیہ نفس کیلئے بھی اکسیر نسخہ ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اپنانے سے مسلمان پر معرفت کے دروازے کھلتے ہیں جو مشکوٰۃ نبوت سے فیض کامل کے اکتساب کا ذریعہ ہے۔

اگرچہ حضور پاک صلعم کی حیات طیبہ بذات خود ایک معجزہ ہے۔ جس کا مکمل احاطہ انسانی طاقت کے دائرہ اختیار سے خارج ہے۔ لیکن محققین علماء نے حتی المقدور اپنی تحقیقی توانائیاں صرف کر کے اپنے اپنے ذوق کے مطابق سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو موضوع بنا کر بحث کی ہے۔

حضور پاک علیہ السلام کے ساتھ جس طرح دنیاوی زندگی میں ربط و تعلق قائم رہتا ہے اسی طرح ان کی وفات کے بعد تا قیامت یہ ربط و تعلق مسلمان کا قیمتی سرمایہ ہے

زیر نظر کتاب مسلمان کے اس قیمتی ربط اور تعلق کو خوبصورت پیرائے میں پیش کرتی ہے جس میں مؤلف نے روضہ اقدس میں آپ کی حیات طیبہ ہونے پر متعلق کتب سے اقتباس کر کے قرآن کی آیات و احادیث کی روشنی میں ایک مدلل و محقق کتاب کو منظر عام پہ لا کر امت محمدیہ کو ایک حقیقت سری سے راز دار فرمایا۔ علامہ قاضی

صاحب کی تحقیقات بذات خود قابل تحسین ہیں - جیسا کہ مؤلف نے دیگر تصانیف
اعتدال سے کام لیکر امت محمدیہ کی اصلاح کی کوشش کی ہے جو کہ قابل ستائش ہے
ہی مؤلف نے زیر نظر کتاب میں اعتدال کا سلیقہ اختیار کیا ہے اگرچہ مسئلہ حیاۃ
معرکۃ الاراء مسئلہ ہے - لیکن حضرت مؤلف نے ایسی قابل توصیف بحث کی ہے
وجہ سے نہ تو کسی کی دل کا آزاری ہوئی اور نہ ہی کوئی لوگوں کی نظروں میں قابل
موصوف کی زیر نظر کتاب مندرجہ ذیل عنوانات پر مشتمل ہے -

(۱) موت فناء کا نام نہیں (۲) بعض سعاد تمندوں کے بدن سلامت رہتے ہیں (۳)
علیھم السلام کے اجساد قبر میں سلامت رہنے کی وجہ سے ان پر سلام کہنا ضروری
(۴) جس انسان کو سرور کائنات صلعم کی زیارت خواب میں (یا) عالم مثال میں ہو جا
یقین کرے کہ اسے نبی کی ہی زیارت نصیب ہوئی ہے - وغیرہ

آپ علوم قرآن وحدیث پر گہری نظر رکھتے تھے اس لئے آیات واحادیث کی مفاہیم
اسناد میں کوئی کلام نہیں ہو سکتا - ہر بات جچی تلی - ذکر کردہ ہر واقعہ صحیح بر محل اور
اسی بناء پر مؤلف کی کتاب علماء کرام - خصوصاً علماء دیوبند مولانا مفتی محمد شفیع - مولانا
زکریا - کتب خانہ اسلام مولانا انور شاہ کشمیری کے تلمیذ رشید محمد انوری صاحب
نظروں میں کافی مقبولیت حاصل کر چکی ہے -

معنوی وباطنی حسن وجمال کے علاوہ کتاب کی ظاہری وحسی حسن بھی قابل تعریف
بہترین کاغذ - اعلیٰ کتابت - عمدہ طباعت - ان تمام خوبیوں کے علاوہ جاذب
خوبصورت ٹائٹل پڑھنے والے کی طبیعت میں نشاط کا سبب بن کر قاری کو اپنے مو
پر سر جھکانے پر مجبور کرتا ہے -

اللہ تعالیٰ علامہ قاضی زاہد الحسینی " کی ان مساعی جمیلہ کے ثمرات وبرکات کو عام
اور اس نئے پیراہن کو عوام الناس کیلئے نفع رسانی کا ذریعہ بنا دے - آمین

اخبار الجامعہ

مولانا تحمید اللہ جان

جامعہ کے تعلیمی نظام پر ایک طائرانہ نظر

جامعہ میں پڑھائی کا نظام حسب معمول صبح سے دوپہر تک ہوا کرتا ہے - دوپہر کا کھانا
کھانے کے بعد طلبہ کے آرام کے لئے آج کل کے موسم میں ڈیڑھ گھنٹہ دیا جاتا ہے -
آرام کے بعد نماز ظہر سے لیکر نماز عصر تک پڑھے ہوئے اسباق کا تکرار باقاعدہ نگرانی کے
ساتھ ہوتا ہے -

جس کے لئے جامعہ کے ناظم تعلیمات مولانا حسین احمد صاحب نے ہر درجہ میں چار چار
اور پانچ پانچ طلبہ پر مشتمل جوڑے (جماعتیں) بنائی ہیں - اور ہر ایک جماعت میں ایک
ایک امیر کا تقرر کر کے اپنے اپنی جماعت کی ذمہ داری ڈلوادی ہے - تاکہ اپنی جماعت
کے ساتھیوں سے پڑھے ہوئے اسباق کی کتابیں تقسیم کر کے ہر ایک کتاب کی صحیح تکرار
کرائیں -

مغرب سے عشاء تک چھوٹے درجے والے کاپیوں میں دن کا سبق لکھتے ہیں اور بڑے
درجے والے کل کیلئے رات 10.30 بجے تک مطالعہ کرتے ہیں -

صبح نماز کے بعد جامعہ کے لئے ہر روز یسین شریف کا ختم ہوتا ہے - سورۃ یسین پڑھنے کے
بعد مسجد میں حفاظ طلبہ کے قرآن پاک کا دور (سنانا) شروع ہو جاتا ہے جس کا ٹائم 40
منٹ تک مقرر ہے - جو طلبہ ناظرہ پڑھنے والے ہوں اس کے لئے کم از کم پارے کا
تلاوت کرنا ضروری ہوتا ہے - جبکہ حفاظ طلبہ کے لئے ایک پارہ تلاوت کرنا ضروری ہوتا
ہے - حفاظ طلبہ کے دور کے لئے بھی دو دو ساتھیوں کے جوڑے بنائے گئے ہیں تاکہ
ایک ساتھی پارہ سنائے اور دوسرا ساتھی غلطی کی نشاندہی کرے پھر دوسرا ساتھی پارہ سنا کر
پہلا ساتھی غلطی نکالے -

جامعہ میں تعلیمی امتحانات کی ایک جھلک:-

جامعہ میں ہر ماہ تعلیمی جائزہ ہوتا ہے جس میں تقریری اور تحریری امتحان لیا جاتا ہے۔ ہر درجہ کا تقریری امتحان جامعہ کے مہتمم حضرت مفتی صاحب خود لیکر ان سے تاثرات قلمبند کرکے اپنے پاس ریکارڈ میں محفوظ رکھتے ہیں۔ کیونکہ نتیجہ نکلنے کے بعد اساتذہ کے تعلیمی میٹنگ میں پھر حضرت مفتی صاحب ان تاثرات کو سامنے رکھ کر نظام پر تبادلہ خیال کرتے ہیں تحریری امتحان میں تمام طلبہ کا ظہر سے عصر تک پرچہ ہوتا ہے اس کا باقاعدہ نتیجہ نکلتا ہے۔

اس طرح (صفر) تک تین جائزے ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں چہار نیم ماہی امتحان ہوتا ہے اس کے بعد تین جائزے ہوتے ہیں۔ پھر سالانہ امتحان لیا جاتا ہے جس کا نتیجہ جائزوں اور چہار نیم ماہی امتحان پر موقوف ہوتا ہے۔

اسی معمول کے تحت جامعہ کا پہلا تعلیمی جائزہ تقریری بتاریخ 22-23-24 اور تحریری جائزہ بتاریخ 25 ذی قعدہ لیا گیا۔ پرچہ جات چیک کرانے کے لئے اساتذہ کو تقسیم کئے گئے پرچے چیک ہونے کے بعد نتیجہ نکالا گیا۔ واضح رہے کہ جامعہ میں طلبہ کی کامیابی کا انحصار 50 فیصد نمبرات لینے کا میرٹ مقرر ہے یعنی 100 نمبر میں سے 50 نمبر لینے والے کو کامیاب جبکہ 50 سے کم نمبر لینے والے کو ناکام قرار دیا جاتا ہے۔ جامعہ کے پہلے ماہانہ تعلیمی میٹنگ میں حضرت مفتی صاحب اور جملہ اساتذہ کرام کے مابین طلبہ کے تعلیمی معیار پر تفصیلی مذاکرہ ہوا بالخصوص ناکام طلبہ کے ناکامی کے اسباب اور آئندہ کے لئے نتائج بہتر بنانے پر غور و خوض کیا گیا۔ آخر میں یہ طے ہوا کہ امتحان میں ناکام طالب علم کو پہلی مرتبہ دفتر ناظم تعلیمات میں بطور تنبیہ حاضر کیا جائے تاکہ آئندہ کے لئے احساس دلا کر محنت کرنے پر آمادہ ہو جائے اور دوسری مرتبہ ان کو سزا دی جائے جبکہ تیسری مرتبہ ناکام ہو جانے پر اس کے سرپرست سے رابطہ کیا جائے

توابل الادم
سولہ اجزاء مجموعہ
بنوں
سالن مصالحہ
مرچ سرخ، دھنیا، ہلدی، لہسن، میتھی، زیرہ، کالی مرچ، دار چینی، جلوتری، الائچی کلاں، املچور، انار دانہ، تیز پتہ، جائفل، لونگ، اور ٹماٹر پاؤڈر
تیار کردہ:- حاجی مقبول الرحمن، شاہ فیاض خان
گل آباد کالونی دلہ زاک روڈ پشاور - پاکستان

جامعہ عثمانیہ پشاور جیسے نوخیز دینی اور تربیتی ادارے کے ساتھ بے
لوث خدام دین کا رابطہ آپ کی علم دوستی اور خدا ترسی کی دلیل ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا یہ
انتخاب ثابت ہو اور آپ کو جامعہ کی خدمت کی تادیر سرپرستی نصیب ہو۔

جناب عالی!

علمی دنیا کے اس طویل سفر میں جامعہ کا پروقار اور حوصلہ افزا قدم اللہ تعالیٰ کے
کرم اور آپ جیسے بے لوث خدام دین کی توجہات کا نتیجہ ہے۔ بحمد اللہ موقوف علیہ تک
نصاب کے مطابق درس نظامی کے جملہ درجات کی پڑھائی اور درجہ "تخصص فی الدعوۃ
والافتاء" کا اجراء جامعہ کی تعلیمی ترقی کی دلیل ہے جبکہ موجودہ جگہ میں پندرہ کمروں کے اضافے
کے اضافے کے علاوہ چراٹ روڈ علاقہ خٹک نزد پبی پر پچپن کنال یعنی چودہ جریب زمین اور اس
کی چار دیواری اور دو ہزار طلباء کے مجوزہ ماسٹر پلان کے مراحل سے گزر کر اور خشتی منتقلی کا
ہے

جناب عالی!

آپ کے علم میں ہوگا کہ جامعہ کے تعلیمی اور تعمیراتی منصوبوں پر غور و خوض اور
رائے دے کر اس پر عمل کروانے کے لئے فنی ماہرین، مخلصین، رفقاء کار اور نامور علماء پر مشتمل
جماعت "مجلس شوریٰ" کے نام سے قائم ہے جس کا ہر سال باقاعدہ اجلاس بلا کر آئندہ قدم کی
منظوری لی جاتی ہے۔ تعلیمی سال نمبر 7 کے لئے مجلس شوریٰ نے 11 اکتوبر 1998ء کے اپنے
سالانہ منعقدہ اجلاس میں مزید دو اساتذہ درجہ موقوف علیہ کے اجراء اور موجودہ ایک سو کی
فہرست میں تیس مزید طلباء کے اضافہ کا فیصلہ کیا ہے جس کی بناء پر تعمیرات، کتب کی خریداری،
تنخواہ، بجلی، مطبخ اور دیگر اخراجات کی لئے مجموعی طور پر 2811080 لاکھ (اٹھائیس لاکھ گیارہ ہزار
اسی روپے) کے مجوزہ بجٹ کی منظوری دی ہے۔

اگرچہ انسانی سوچ کے مطابق ایک ایسے ادارے کے لئے جس کے مستقل ذرائع آمدنی نہ
ہوں یہ بوجھ ناقابل تحمل ہے لیکن قادر مطلق کی قدرت کاملہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس میں کوئی مشکل
نہیں خدا کرے کہ قسام ازل نے آپ کی حلال آمدنی میں اس عظیم دینی مشن کی سربلندی اور کامیابی
سے ہمکنار ہونے کے لئے کچھ حصہ مقرر کیا ہو جس کی طرف توجہ دینا آپ کا فریضہ ہے۔ اس لئے
جامعہ ہذا کو زکوٰۃ اور دیگر عطیات کا بہترین مصرف سمجھتے ہوئے اپنی توجہات کی فہرست میں جگہ دے
کر کسی اہم موقع پر محروم نہ فرمائیں۔ خود اور زیر اثر حلقہ میں جامعہ کے ساتھ تعاون کی ترغیب دلانے
میں آپ "الدال علی الخیر کفاعلہ" یعنی نیکی کی رہبری خود نیکی ہے کا ثواب کما سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارا اور آپ کا حامی ہو

جامعہ کا اکاؤنٹ نمبر
716- یونائیٹڈ بینک سنہری مسجد روڈ پشاور صدر

آپ کا خیر اندیش
مفتی غلام الرحمن
مہتمم جامعہ عثمانیہ

ترسیل زر کا پتہ:- مہتمم جامعہ عثمانیہ پشاور پوسٹ بکس نمبر 1209
عثمانیہ کالونی نوتھیہ روڈ پشاور صدر صوبہ سرحد